www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com • saharaexpress123@gmail.com • saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:171 28.06.2025 SATURDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:171 سنیچر ۲۸ جون ۲۰۲۵ مطابق ۲ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ صفحات:08

گاندھی میدان بھریں آؤ پٹنہ چلیں
وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس
آیئے، جمہوری طریقہ سے اپنے دین اور نبی سے محبت کا ثبوت پیش کریں۔
11 بجے دن
29 جون 2025 زیر اہتمام امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ
گاندھی میدان پٹنہ

اس کانفرنس کے لیے درج ذیل اکاؤنٹ نمبر یا کیو آر کوڈ کے ذریعہ ضرور تعاون فرمائیں۔
Name:- Imarat Shariah
Bank :- Axis Bank | A/c No. 918020107701035
IFSC Code:-UTIB0003615
Branch :- Phulwari Sharif Patna

مساجد، مدارس، خانقاہوں، عیدگاہوں، امام باڑوں، قبرستانوں اور نبی کی حرمت کو بچانے کے لیے پٹنہ کے گاندھی میدان میں پہنچ کر اپنی ایمانی غیرت، اسلامی حمیت، پیارے نبی کی شریعت اور اپنے ملک سے محبت کا عملی ثبوت دیجئے۔
ایمانی بصیرت اور بلند حوصلگی کے ساتھ آگے بڑھئے اور
امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم
کی مضبوط قیادت میں علماء، ائمہ اور مذہبی و ملی رہنماؤں کی اپیل پر ریاست کے گوشے گوشے سے جمع ہو کر اپنے حقوق کی بازیابی کے لیے ملی اتحاد کا مظاہرہ کیجئے۔
جمہوریت میں کثرت تعداد کے ساتھ اپنے گھروں سے نکلنا وقت کا تقاضہ ہے۔
Mob.: 08069645095, 08062180778, 03369029241

काफ़ी सालो से आपकी खिदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में
Riyaz TOUR & TRAVELS
RIYAZ GROUP .COM RG A Signature of Excellence
जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::
INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam
दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट
DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS WITH WHITE BACKGROUND
FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES
MOHD. SADIQUE +91-7388963339
MD SHARIQUE +91-8235342497
RIYAZ AHMAD +91-9935570058
ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

غار حرا ٹورس اینڈ ٹریولس
Jharkhand and Bihar's Most Trusted & Reliable Travel Agency for Umrah
DEPARTURES 01 10 AUG 2025
ARRIVALS 15 24 AUG 2025
GHARE HERA TOURS & TRAVELS
Month of August 2025
حج و عمرہ
Premium UMRAH package 85,000/- Per Person Mumbai To Mumbai Delhi To Delhi
BOOK NOW
Premium UMRAH package 95,000/- Per Person Ranchi To Ranchi Patna To Patna
THE SMART WAY TO GO UMRAH AND HAJJ
MAKKAH MAATHER AL JAWAR or SIMILAR (Located 550 meters from the Haram)
MADINA HAYAH SALAM SILVER or SIMILAR (Located 150 meters from the Haram)
Package Inclusions
- Guaranteed 3 Umrahs
- Round-Trip Airfare
- Umrah Visa
- Health Insurance
- All Transportation in Air-Conditioned Buses
- Three Daily Meals Featuring a Premium "Golden Menu"
- Extensive Ziyarat Tour (Covering Over 60 Sites)
- Travel Bag with Essential Documents
- Laundry Services Included
- 5 Liters of Zam-Zam Water (Free of Charge)
- Services of an Experienced Tour Guide
GHARE HERA TOURS AND TRAVELS
HEAD OFFICE : Maulana Jamil Akhtar (R.A) House, L.F. Road, Hind Piri, Ranchi-834001 (Jharkhand)
+91 9304780497 +91 9431985268

دیارے حرم حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
IATA
عمرہ
السعودية Saudia
15 DAYS UMRAH TOUR 2025
Economy Package
Direct Flights / Via Flights DEL JED DEL
DEPARTURE: 13 Jul. 2025 / RETURN: 28 Jul. 2025

5 & 4 Sharing Room	Rs. 69,999/-
3 Sharing Room	Rs. 83,000/-
2 Sharing Room	Rs. 93,000/-

Package Includes:
Return Air Ticket | Umrah Visa with Insurance | Best of Accommodation Indian Meals 3 Time | Air-conditioned Transportation | Local Ziyarats in Makkah & Madinah | 5 Liters Zam Zam | 2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit | Exprienced Tour Guide
Abdur Razaque +91 95556 59996
Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate
HOTEL DETAIL
MAKKAH: Jaddah Al Khalil Hotel / SIMILAR (9 Nights 3 STAR - 1000 Mtr.), (Free Bus Service)
MADINAH: Burj Mukhtara Hotel / SIMILAR (5 Nights 3 STAR - 800 Mtr.)
DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

ZAM ZAM زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rashad Hotel or Similar Tara Ajiyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina :- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Simlar
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246
CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945

پریورتنکاری شکچھک سنگھ نے 11 نکاتی مطالبات کی حمایت میں ٹاؤن ہال میں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر مجسمہ کی جگہ پر دھرنا دیا اور ڈی ایم ڈی ای او کو میمورنڈم پیش کیا: کپل کمار

مدھوبنی (محمد سالم آزاد) آزاد پریورتنکاری پراتھمک شکچھک سنگھ مدھوبنی کے ضلع صدر وکاس کمار کی قیادت میں ریاستی صدر رکن ممبر بہار قانون ساز کونسل شری بنشیدھر برجواسی کی صدارت میں ہوئے ریاستی سطح کے فیصلے کے مطابق اساتذہ کے مختلف مطالبات کے حق میں ضلع کلکٹریٹ مدھوبنی کے سامنے ایک روزہ دھرنا منعقد کیا گیا۔ اہم مطالبہ:-1۔ اساتذہ کو جلد ترقی کا فائدہ دیا جائے۔ 2۔ خصوصی اساتذہ کو خدمات کا تسلسل دیا جائے۔ 3۔ اسکول اساتذہ کی تنخواہوں میں تضاد کو دور کیا جائے۔ 4۔ بورڈنگ پر HRMS کے مسائل جلد حل کیے جائیں۔ 5۔ کمیشن کے ذریعہ منتخب کردہ ہیڈ ٹیچرز اور پرنسپل کو جلد از جلد تعینات کیا جانا چاہیے۔ 6۔ اسکولوں کو وسط مدت تک پہلے کی طرح ہفتہ کو چلایا جانا چاہیے۔ 7۔ تمام کیٹیگریز کے اساتذہ کی تنخواہوں کی ادائیگی ہر ماہ وقت پر یقینی بنائی جائے۔ 8۔ غیر تربیت یافتہ اساتذہ کو معزز ہائی کورٹ کے حکم کی روشنی میں فوری طور پر نوکری سے نکالے گئے غیر تربیت یافتہ اساتذہ کو اسکول میں حاضری بنانے کا حکم جاری کیا جائے اور غیر تربیت یافتہ اساتذہ کی تنخواہ دو سال سے بند جاری کیا جائے اور پندرہ سال غیر

تربیت یافتہ اساتذہ کام کرلیا ہے یہ کہاں کا انصاف ہے دوبارہ ملازمت پر بحال کیا جائے اور ان کی تنخواہوں کی ادائیگی کا عمل خوش اسلوبی سے شروع کیا جائے۔ 9۔ خصوصی اساتذہ کی تنخواہوں کا تعین جلد از جلد کیا جائے۔ 10۔ EPFO میں کسی بھی مہینے کی زیر التواء شراکت کی رقم کو منتقلی کی درخواست کی بنیاد پر تیز کیا جانا چاہیے۔ 11۔ خصوصی استادوں کے EPFO (قابلیت 1/2) اخراج کی تاریخ کو درست کر کے 01/03/2025 کر دیا جائے۔ 9۔ ...آج کی تحریک کی صدارت ضلعی صدر نے کی اور مظاہرین اور سابق افسران کو حکومت کی سنگین بے ضابطگیوں پر تنقید کے ہر پہلو سے آگاہ کیا گیا اس کے ساتھ ضلعی کور کمیٹی کے دیگر مقررین نے بھی ایک ایک کر کے اجلاس سے خطاب کیا اس کے بعد فیڈرل کور کمیٹی کے پانچ رکنی وفد نے جنرل سکریٹری رگھوناتھ یادو، کنوینر رنجن کمار ٹھاکر، میڈیا انچارج کپل کمار، آفس سکریٹری شیام کمار، شریک کنوینز دویکا نند وکل نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مدھوبنی سے ملاقات کی اور انہیں اپنے مطالبات کا ایک خط سونپا اور اپنے تمام مطالبات کے بارے میں آگاہ کیا محکمہ نے اس پر غور کرنے کی توقع ظاہر کی اور اس کے بعد ضلعی یونٹ کی طرف سے سرکاری افسروں کے میل پر بھی ڈیمانڈ لیٹر بھیجے گئے۔ تحریک کافی موثر تھی۔ آج کی تحریک میں ضلعی ٹیم کے انقلابی اساتذہ میں کمار پوجن، اویس انصاری، ارون کمار پاسوان، انیل کمار منوج منڈل، (پی اے) دیونارائن چودھری، رندھیر کمار یادو، پرمود کمار، دنیش رام، منوج چودھری، رام ناتھ رام، بھاگیرتھ کمار، اے ٹھاکر، شامل تھے۔ ذاکر حسین استادہ رہنما، محمد۔ مرغوب، محمد۔ دستگیر مولانا ضیاء الرحمان استادہ رہنما اور ہزاروں اساتذہ نے دھرنا سے خطاب کیا۔

وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کی کامیابی کیلئے حاجی پور میں کانگریس لیڈر صدام حسین کی عوامی رابطہ مہم

وقف ترمیمی بل کے خلاف ملک گیر سطح پر جاری "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ" کی کامیابی کیلئے حاجی پور شہر اور مضافات میں کانگریس لیڈر محمد صدام حسین نے ایک بھرپور عوامی رابطہ مہم چلائی۔ اس مہم کے دوران انہوں نے درجنوں مقامی لوگوں سے ملاقات کی اور انہیں 29 جون کو پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں ہونے والے عظیم الشان وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی اس مہم میں کانگریس لیڈر صدام حسین کے ہمراہ متعدد سماجی و مذہبی شخصیات اور مقامی

قائدین شامل تھے، جن میں عرفان صدیقی، ارشاد رامین، محمد اصغر صدیقی، شاہ محمد رضا علی، مولانا امتیاز، مولانا آفتاب عالم قاسمی، ماسٹر سراج، وسیع احمد، زین الدین، محمد مبین انصاری، سلطان عرف راجا بھائی اور دیگر شامل تھے رابطہ مہم کے دوران کانگریس لیڈر صدام حسین نے وقف ترمیمی بل کو آئین و اقلیتی حقوق کے خلاف قرار دیتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس بل کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل نہ صرف مسلمانوں کے مذہبی و سماجی اثاثوں پر حملہ ہے بلکہ آئینی اصولوں کی بھی خلاف ورزی ہے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کانگریس لیڈر صدام حسین نے کہا کہ "یہ وقت اتحاد کا ہے، ہر باشعور شہری کو 29 جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان پہنچ کر اس غیر آئینی بل کے خلاف آواز بلند کرنی چاہیے

بہار بدلاو یاترا کے تحت پرشانت کشور کا جلسہ آج ایکنگا سرائے میں منعقد ہوگا

(بہار شریف محمد آفتاب) نالندہ: بہار میں مکمل انقلاب اور نظام کی تبدیلی کے مقصد سے شروع کی گئی بہار بدلاو یاترا کے تحت جن سوراج کے معمار پرشانت کشور ضلع نالندہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ ان کا جلسہ عام ایس ایس اکیڈمی ہائی اسکول ایکنگر سرائے میں منعقد ہوگا۔ جلسہ عام سے قبل پرشانت کشور کا ضلع کے مختلف مقامات پر پارٹی کارکنان اور عام عوام ڈھول اور بگل بجا کر استقبال کریں گے۔ جن سوراج کے معمار کی آمد کو لے کر پورے ضلع کے کارکنوں میں کافی جوش و خروش پایا جاتا ہے اور ہفتہ کو ہزاروں لوگ ان کو سننے کے لیے جلسہ عام میں شرکت کریں گے۔ 20 مئی کو سارن ضلع کے سیتاب دیارہ سے شروع ہونے والی بہار بدلاو یاترا کا مقصد بہار کے عوام کو نظام کی تبدیلی کی ضرورت سے واقف کرانا اور آنے والے اسمبلی انتخابات میں جن سوراج کی شکل میں عوام کے سامنے ایک مضبوط متبادل پیش کرنا ہے۔ اس دورے کے تحت پرشانت کشور بہار کی تمام 243 اسمبلی سیٹوں کا دورہ کریں گے اور عوام سے براہ راست رابطہ قائم کریں گے۔ پرشانت کشور نے بہار کو اس کے دکھوں سے نکالنے اور اسے ملک کی سرکردہ ریاستوں میں سے ایک بنانے کے خواب کے ساتھ ایک بار پھر ریاست گیر دورے کا آغاز کیا ہے۔

عبدالقیوم انصاری جی کے 120 ویں یوم پیدائش کی تقریب کا اہتمام یکم جولائی کو باپو آڈیٹوریم، گاندھی میدان پٹنہ میں کیا جائے گا

پٹنہ (شعیب قریشی) تنویر انصاری، صدر، بہار اسٹیٹ مومن کانفرنس (ق) مرحوم عبدالقیوم انصاری جی کے 120 ویں یوم پیدائش کی تقریب کا انعقاد یکم جولائی 2025 کو باپو آڈیٹوریم، گاندھی میدان، پٹنہ میں کر رہے ہیں۔ اس اہم موقع پر ہم آزادی کی جدوجہد میں ان کی شرکت، سماجی ترقی میں شراکت، حب الوطنی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے کام کو یاد رکھیں گے۔ اس اہم موقع پر آپ کی باوقار موجودگی ہمیں انتہائی قابل فخر بنائے گی۔ آیئے ہم مل کر اس عظیم آزادی پسند، سماجی مصلح اور اتحاد کی علامت تنویر انصاری، پوتے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کریں۔ عبدالقیوم انصاری اور بیٹے مرحوم۔ خالد انور انصاری

جھارکھنڈ میں سکنڈری ٹیچر کے 1373 عہدوں کیلئے فارم 17 جولائی تک اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ سلیکشن کمیشن (جے ایس ایس سی) نے سکنڈری ٹیچر کے 1373 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں جھارکھنڈ ٹرینڈ پرائمری ٹیچر کمبائنڈ کمپٹیٹیو اگزامنیشن 2025 کے ذریعہ کی جائیں گی۔ اس امتحان میں صرف جھارکھنڈ کے امیدواروں کو ہی ریزرویشن کا فائدہ ملے گا۔ دیگر ریاستوں کے سبھی زمرہ کے امیدوار صرف جنرل زمرہ میں ہی فارم بھر سکیں گے۔ خواہش مند اہل امیدوار جے ایس ایس سی کی ویب سائٹ www.jssc.jharkhand.gov.in پر جاکر 17 جولائی تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں اور اسی ویب سائٹ کے دیگر تفصیلی جانکاری بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ٹیچروں کی اس بحالی میں الگ الگ سبجیکٹ کے لئے تعلیمی لیاقت سے متعلق جانکاری امیدوار اوپر درج ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ امیدواروں کی عمر 21 سال سے 40 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ فارم فیس کے طور پر امیدوار کو 100 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ایس ٹی زمرہ کے لئے 50 روپے ہے جب کہ معذور طبقہ کے لئے کوئی فیس قابل ادا نہیں ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلباء و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہوجاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

مظفر پور آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کا جلسہ جلیل حسین ہاؤس میں منعقد

مظفر پور آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کا جلسہ جلیل حسین ہاؤس میں منعقد ہوا جس میں حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے 72 پیارے بیٹوں کی یاد میں ہر سال کی طرح اس سال بھی 4 محرم 2025.6.30 کو صبح 11 بجے سے ایک مجلس عزا منعقد ہوگی جس میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے گھر سرکار عالیہ میں جلسہ ہوگا۔ ابوالفضل عباس علیہ السلام اور مولا علی اصغر علیہ السلام کی جھولی برآمد ہوگی۔ پہلی مجلس میں علی جناب مولانا سید عترت حسین ندیم صاحب پیش امام کمرہ چندواڑہ شیعہ جامع مسجد اور سید نہال حیدر صاحب گوپالپوری شیعہ مسجد کرار صاحب چندواڑہ خطاب فرمائیں گے۔ خطیب آل عمران سید تنویر راجہ وکٹر صاحب بڑی مجلس میں قبلہ بیان فرمائیں گے انجمن علمدار ے حسینی چندن پٹی دربھنگہ انجمن جعفریہ کامرہ چندواڑہ انجمن کیشہ برہم پورہ کے ساتھ منعقد کیا جائے گا۔ مظفر پور کے لوگ شرکت کریں گے۔ تمام مسلمانوں سے شرکت کی درخواست ہے۔

جھگڑے میں گولی چل گئی، معصوم کو گولی لگی، ہسپتال میں داخل

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

ریاستی پولیس لاکھ دعوے کرے کہ مجرموں کو بخشا نہیں جائے گا، ذرا سی کارروائی پر ان کا ذکر ہو جائے گا، سیکورٹی سخت کر دی جائے گی لیکن زمینی حقیقت کچھ اور ہی بتاتی ہے۔ سب زونل کے علاقے میں ایک بار پھر جرائم پیشہ عناصر نے بلا خوف و خطر فائرنگ کی واردات کو انجام دیا ہے۔ تازہ ترین معاملہ پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کے باہر حمادگلی موڑ کا ہے جو چوک تھانہ علاقے میں

واقع ہے، جہاں ہفتہ کو دن دیہاڑے ایک نوجوان کو گولی مار دی گئی۔ معلومات کے مطابق دو سے تین لوگوں کے درمیان پیسوں کے لین دین کو لے کر جھگڑا ہوا جس میں اچانک ایک نوجوان نے پستول نکال کر فائرنگ کر دی۔ اس فائرنگ میں وہاں موجود ایک معصوم نوجوان زخمی ہو گیا۔ اسے ٹانگ میں گولی لگی۔ زخمی نوجوان کی شناخت سوکاما کے رہنے والے محمد جاسف کے طور پر ہوئی ہے جو زرین میں دکاندار کا کام کرتا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ واقعہ کے وقت موجاسف مشرقی رہے تھے۔ اس کے بعد ایک گولی چلی اور وہ اسے لگ گئی جس سے وہ وہیں گر گیا۔ فائرنگ کے واقعے کے بعد علاقے میں افرا تفری مچ گئی۔ زخمی نوجوان کو فوری طور پر NMCH لے جایا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ ہسپتال میں زیر علاج زخمی نوجوان نے بتایا کہ دو افراد آپس میں لڑ رہے تھے کہ اچانک فائرنگ شروع ہو گئی جس میں وہ زخمی ہو گیا۔ وہیں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ چوک پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئی اور ملزم نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ اس کی شناخت کالو کے طور پر کی گئی ہے جو کہ چوک تھانہ علاقہ کے تحت بخشی محلہ کا رہنے والا ہے۔ تاہم ابھی تک اسلحہ برآمد نہیں ہوا ہے۔ تھانہ انچارج دشنت کمار نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ واقعہ میں پکڑے گئے نوجوان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

سیوارتھ مشن نے احمد آباد میں 'گلوبل ویژن کی نقاب کشائی' کی

SAVE EARTH MISSION

پٹنہ: "ایک پیڑ ماں کے نام" مہم کے تحت صرف 1 گھنٹے میں 5 لاکھ سے زیادہ درخت لگا کر، سیوارتھ مشن نے موسمیاتی تبدیلی کے خلاف ایک تاریخی قدم اٹھایا اور دنیا کی توجہ مبذول کرائی۔ یہ عالمی ریکارڈ بنانے والا واقعہ بین الاقوامی سطح پر سراہا گیا اور فوربس، فاکس، بزنس انسائیڈر اور دیگر بڑے قومی اور بین الاقوامی میڈیا چینلز پر نمایاں طور پر شائع ہوا۔ اب سیوارتھ مشن عالمی سطح پر اپنی موجودگی کو نشان زد کرنے جا رہا ہے۔ تنظیم نے باضابطہ طور پر اپنے سب سے بڑے بین الاقوامی ایونٹ سیوارتھ مشن گلوبل وژن انویلنگ کا اعلان کیا ہے۔ یہ تقریب سیوارتھ مشن کی عالمی حکمت عملی کا آغاز کرے گی، جس کا مقصد سال 2040 تک 30 بلین درخت لگانا اور زمین کو خالص صفر کاربن کے اخراج کی طرف لے جانا ہے۔ یہ تاریخی تقریب 3 جولائی 2025 کو گفٹ سٹی کلب، احمد آباد میں منعقد ہوگی۔ یہ عالمی اعلان سیوارتھ مشن کے سفر میں ایک اہم اور فیصلہ کن قدم ہے۔ یہ تقریب سیوارتھ مشن کے عالمی نیٹ ورک کے رہنماؤں، نمائندوں اور رضاکاروں کو ملک کے لحاظ سے درخت لگانے کی مہموں، نئی شراکت داریوں، اور جنگلات کی تیز رفتاری کی کوششوں کی بنیاد ڈالنے کے لیے اکٹھا کرے گی۔ سندیپ چودھری، صدر- انڈیا چیپٹر، سیوارتھ مشن نے کہا کہ یہ نہ صرف ہندوستان کے لیے بلکہ پوری دنیا کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ لوگوں نے اپنی آواز بلند کی اور احمد آباد نے عالمی موسمیاتی اتحاد کی علامت بن کر ایک نئی مثال قائم کی ہے۔ گلوبل ویژن کی نقاب کشائی تقریب میں، میں سیوارتھ مشن کا عالمی روڈ میپ پیش کروں گا، جس میں عالمی شجرکاری مہم، سرحد پار تعاون اور شہریوں، کارپوریٹس اور حکومتوں کو ایک ساتھ جوڑ کر 2040 تک 30 ارب پیڑ لگانے کے مشن کو پورا کرنے کا منصوبہ ہوگا۔

ای رکشہ ٹیمپو ڈرائیورز ایسوسی ایشن کی بانی آنجہانی اہلیہ دیوی کی برسی منائی گئی

(بہار شریف محمد آفتاب) نالندہ ڈسٹرکٹ ای رکشہ ٹیمپو ڈرائیورز ایسوسی ایشن کی بانی صدر آنجہانی اہلیہ دیوی کی برسی محلہ عنبر میں واقع ان کی رہائش گاہ پر بڑے دھوم دھام سے منائی گئی۔ اس موقع پر ای رکشا اینڈ ٹیمپو ایسوسی ایشن کے ضلع صدر منا یادو، سنجیو کمار جھا، ایگزیکٹو صدر بھلو سنگھ، منوج کمار ایڈوکیٹ، انیل سنگھ، نصیر خان اور تمام لوگوں نے ان کی روح کی شانتی کے لیے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی اور خدا ان کی روح کو سکون عطا کرے۔ لوگوں نے پھولوں کے ہار چڑھائے اور ان کی یادداشتوں کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اہلیہ دیوی ایک اچھی سماجی کارکن اور غریبوں کی مسیحا تھیں، جس کی وجہ سے شہر کے ٹیمپو ڈرائیوروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، اسی طرح آج ہم ان کے کئے ہوئے کاموں پر عمل پیرا ہیں۔

وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کل، دربھنگہ سے ہزاروں افراد ہونگے شریک ہوں۔ ارشد رحمانی

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) گزشتہ رات وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس گاندھی میدان پٹنہ منعقدہ 29 جون 2025 بروز اتوار بوقت 11 / بجے دن زیر اہتمام امارت شرعیہ بہار اڈیشہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال زیر صدارت حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب مدظلہ کی تیاری کے تعلق سے مدرسہ امدادیہ لہیریا سرائے دربھنگہ میں ایک اہم میٹنگ ہوئی اور پریس کانفرنس بھی ہوئی، پریس کانفرنس میں گفتگو کرتے ہوئے قاضی شریعت دار القضاء امارت شرعیہ مہدولی دربھنگہ مفتی ارشد علی رحمانی نے فرمایا کہ اگست 2024 میں مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ میں وقف ترمیمی بل پیش کیا اور 2025 میں اکثریت کی بنیاد پر اسے وقف ترمیمی ایکٹ بنا دیا جو شریعت میں کھلی ہوئی مداخلت ہے جبکہ دستور ہند میں ہر مذہب کے ماننے والوں کو اس کے مذہبی معاملات کی آزادی دی گئی ہے اس لئے یہ قانون شریعت مخالف بھی ہے اور دستور مخالف بھی ہے اور اسی لئے ملک کا ہر امن پسند شہری اس کی مخالفت کر رہا ہے اور جب ملک کے شہری اس قانون سے خوش نہیں ہیں تو حکومت کو یہ قانون واپس لینا چاہیے۔

قاضی صاحب نے کہا کہ چونکہ حکومت ہماری بات سننے کو تیار نہیں ہے اس لئے ہم لوگوں نے مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز کے مطابق امارت شرعیہ کے زیر اہتمام پہلے ضلعی سطح پر اجلاس کیا اور اب صوبائی سطح پر 29 / جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں اجلاس ہو رہا ہے، دربھنگہ کے تمام امن پسند شہری سے میری گزارش ہے کہ وہ اس کانفرنس میں بڑی تعداد میں شریک ہو کر ملی بیداری کا ثبوت دیں۔

پریس کانفرنس میں ایڈوکیٹ محمد ممتاز عالم جنرل سکریٹری تنظیم امارت شرعیہ دربھنگہ کلیم اللہ رحمانی رکن ارباب حل و عقد امارت شرعیہ ایڈوکیٹ حافظ ضیاء اللہ سکریٹری تنظیم امارت شرعیہ شہر دربھنگہ نسیم اختر دیپ رکن تنظیم امارت شرعیہ شرف عالم تمنا رکن تنظیم امارت شرعیہ نفیس بیگ رکن تنظیم امارت شرعیہ حافظ عامر سلفی ابوذر سلفی حافظ منہاج الاسلام خان رکن تنظیم امارت شرعیہ پروفیسر معروف احمد سکریٹری امارت مجیبیہ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ مولانا نور الہدیٰ قاسمی پرنسپل مدرسہ امدادیہ مفتی عبدالسلام قاسمی مولانا افضل امام فاروقی ندوی مولانا منظر امام قاسمی مولانا ضیاء اللہ ندوی مولانا اعجاز احمد ازہری مولانا ابوسفیان ندوی مولانا معتصم باللہ ناظم مدرسہ اسلامیہ قاسمیہ پریم جیور حافظ فیض اکرم جوائنٹ سکریٹری مدرسہ امدادیہ قاری انعام الحق عابدی نے مشترکہ طور پر لوگوں سے کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل کی۔

اس موقع پر محمد نوشاد ایڈوکیٹ عرفان احمد پیدل صحافی زاہد انور راجو مولانا محمد اخلاق رحمت اللہ شمسی محمد عاکف کے علاوہ شہر کے لوگ کافی تعداد میں موجود تھے۔

سمستی پور میں شراب اسمگلروں اور لینڈ مافیا کی جائیدادیں ہوں گی ضبط، پولیس نے کارروائی کا آغاز کر دیا

رپورٹ: محمد ذبیر۔۔۔ سمستی پور ضلع میں جرائم کی بیخ کنی اور غیر قانونی دولت کے خلاف کارروائی کے تحت پولیس نے مجرموں کی جائیدادیں ضبط کرنے کا عمل تیز کر دیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) اروند پرتاپ سنگھ نے واضح طور پر اعلان کیا ہے کہ شراب مافیا، لینڈ مافیا اور دیگر سنگین مجرموں کی وہ تمام جائیدادیں جو غیر قانونی ذرائع سے حاصل کی گئی ہیں، انہیں انڈین جسٹس کوڈ (BNS) کی دفعہ 107 کے تحت ضبط کیا جائے گا۔ 24 مجرموں کی نشاندہی، کارروائی تیز پولیس نے اب تک ضلع بھر سے کل 24 ایسے مجرموں کی شناخت کی ہے، جن کی جائیدادیں ضبط کرنے کی تیاریاں مکمل کی جا رہی ہیں۔ ان میں سے چار افراد کے خلاف عدالت میں ضبطی کی تجویز داخل کی جا چکی ہے، جبکہ ایک ملزم کو نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ بقیہ 20 مجرموں کی جائیدادوں کا تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے، تاکہ قانونی عمل مکمل ہونے کے بعد انہیں بھی عدالت میں پیش کیا جا سکے۔ تمام تھانوں کو دی گئی ہدایات ایس پی نے ضلع کے تمام تھانوں کو سختی سے ہدایات دی ہیں کہ وہ اپنے حدود میں سرگرم ایسے افراد کی فہرست تیار کریں جو لینڈ مافیا، شراب مافیا، یا دیگر مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث رہے ہیں اور جنہوں نے جرائم کے ذریعے دولت اکٹھی کی ہے۔ چھوٹے تھانوں کو کم از کم ماہانہ ایک فہرست تیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ بڑے تھانوں کو دو سے تین فہرستیں تیار کرنی ہوں گی۔ پولیس کی کارروائی کا مقصد ہے کہ جرائم سے حاصل شدہ دولت اور وسائل کو مکمل طور پر قانون کی گرفت میں لایا جائے تاکہ اس سے معاشرے میں ایک مضبوط پیغام جائے کہ جرم کی راہ اختیار کرنے والوں کو کوئی رعایت نہیں ملے گی۔ بی این ایس کی دفعہ 107 کے تحت ہوگا عمل پولیس نے بتایا کہ جائیداد ضبط کرنے کی کارروائی انڈین سول سیکیورٹی کوڈ یعنی BNS کی دفعہ 107 کے تحت انجام دی جائے گی۔ اس دفعہ کے تحت تفتیشی افسر (IO)، سب ڈویژنل پولیس آفیسر (SDPO)، اور پھر ایس پی کی منظوری کے بعد براہ راست عدالت میں جائیداد ضبطی کی تجویز دی جا سکتی ہے۔ ریاست بھر میں بڑی تعداد میں مجرموں کی جائیدادوں کی نشاندہی پولیس ہیڈ کوارٹر کے اعداد و شمار کے مطابق، بہار ریاست کے 1249 تھانوں میں اب تک 1172 مجرموں کی جائیدادیں ضبط کرنے کے لیے نشان زد کی گئی ہیں۔ 239 تجاویز SDPO کے پاس زیر غور ہیں 212 تجاویز SP کے سامنے ہیں 188 تجاویز عدالت میں زیر التوا ہیں اب تک چار مقدمات میں عدالت کی جانب سے جائیداد ضبط کرنے کے احکامات صادر کیے جا چکے ہیں۔

بھدر گھاٹ میں نہاتے ہوئے دو اسکولی طلبہ ڈوب کر ہلاک ہو گئے

پٹنہ سٹی (محمد نسیم) عالم گنج تھانہ علاقہ کے بھدر گھاٹ پر گنگا میں نہاتے ہوئے دو اسکولی طلبہ کی ڈوبنے سے موت ہو گئی۔ گھاٹ پر موجود مقامی لوگوں نے پولیس اور ایس ڈی آر ایف کو واقعہ کی اطلاع دینے کے بعد پولیس اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر گنگا میں تلاشی مہم چلائی اور گنگا میں ڈوب کر ہلاک ہونے والے دونوں اسکولی طلبہ کو نکال لیا۔ دونوں طالب علموں کو فوری طور پر علاج کے لیے NMCH میں داخل کرایا گیا، جہاں علاج کے دوران ڈاکٹروں نے دونوں طالب علموں کو مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے دونوں طلبہ کی لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے نالندہ میڈیکل کالج بھیج دیا۔ مرنے والوں کی شناخت اگم کوان تھانہ علاقہ کے چھوٹی پہاڑی کے ساکن ستیندر کمار کے بیٹے ساحل کمار عرف شیل کمار (15) اور اسی محلہ کے رہنے والے 15 سالہ بیٹے راجکمار کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں متوفی مہاراج گنج کے تنک ہار سکنڈری اسکول کے دسویں کلاس کے طالب علم بتائے جاتے ہیں۔ متوفی کے ہم جماعت پون کمار نے بتایا کہ دونوں طالب علم اسکول کے چار یا پانچ دیگر دوستوں کے ساتھ اسکول ختم ہونے کے بعد بھدر گھاٹ پر نہانے گئے تھے۔ نہاتے ہوئے ساحل کمار عرف شیل کمار اور کرن کمار ندی کے تیز بہاؤ میں بہہ گئے کیونکہ وہ گنگا کی گہرائی کا اندازہ نہیں لگا سکے۔ عالم گنج تھانہ انچارج راہل کمار ٹھاکر جو موقع پر موجود تھے، نے اس واقعہ کی تصدیق کی ہے۔ واقعے کے بعد سے متوفی کے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا ہے۔ رشتہ داروں کا برا حال ہے اور رو رہے ہیں۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:171 28.06.2025 SATURDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۷۱ سنیچر ۲۸ جون ۲۰۲۵ مطابق ۲ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ صفحات:08

ڈاکٹر عرفان انصاری نے شیبو سورین کی جلد صحت یابی اور جھارکھنڈ واپسی کی دعا کی

رانچی، 27 جون (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ کانگریس کے انچارج کے راجو کی ہدایت کے مطابق جھارکھنڈ کانگریس کے شریک انچارج بیلا پرساد اور جھارکھنڈ حکومت کے صحت، خوراک کی فراہمی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری آج دیوگھر ہوائی اڈے سے دہلی کے لیے روانہ ہوئے۔ دہلی پہنچنے کے بعد، دونوں سینئر رہنما جھارکھنڈ تحریک کے سرخیل اور سابق وزیر اعلیٰ شیبو سورین سے ملاقات کریں گے، جو اس وقت گنگا رام اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ گروجی کی طبیعت کچھ عرصے سے ٹھیک نہیں ہے اور ان کا علاج چل رہا ہے۔ دہلی روانگی سے قبل ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ گروجی جھارکھنڈ کے معمار ہیں، وہ ہمارے سب کچھ ہیں۔ ایسے وقت میں جب ان کی طبیعت ناساز ہے، ہمارا فرض ہے کہ ہم دہلی جا کر ان کی خیریت دریافت کریں۔ اگر جھارکھنڈ آج ایک الگ ریاست کے طور پر کھڑا ہے تو یہ ان کی جدوجہد سے بھرپور سیاست کا نتیجہ ہے۔ میں ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ وہ جلد صحت یاب ہو کر جھارکھنڈ واپس لوٹیں۔" ڈاکٹر انصاری نے یہ بھی کہا کہ وہ سنتھال پرگنہ میں پارٹی کے پروگراموں میں مصروف تھے، لیکن جیسے ہی انہیں انچارج کے راجو کی طرف سے ہدایات موصول ہوئیں، انہوں نے فوری طور پر دہلی روانہ ہونے کا فیصلہ کیا۔ مسٹر بیلا پرساد نے کہا کہ گروجی ہم سب کے رہنما ہیں۔ ہم ان کی طبیعت کو لیکر فکر مند ہیں اور پوری امید ہے کہ وہ جلد ہی مکمل طور پر صحتیاب ہوں گے۔ یہ سفر ہماری ذاتی جذباتی ذمہ داری کے ساتھ۔ ساتھ کانگریس پارٹی کی حساسیت کی بھی علامت ہے۔ دونوں لیڈروں نے کہا ہے کہ وہ دہلی پہنچ کر گروجی کی صحت کے بارے میں معلومات لینے کے بعد مزید جانکاری شیئر کریں گے۔

سی پی آئی ایم ایل جھارکھنڈ ریاستی کمیٹی نے شیبو سورین کی جلد صحت یابی کی دعا کی

رانچی، 27 جون (اسٹاف رپورٹر) سی پی آئی ایم ایل جھارکھنڈ ریاستی کمیٹی نے جھارکھنڈ کے سرکردہ لیڈر گروجی شیبو سورین کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔ سی پی آئی ایم ایل کے ریاستی سکریٹری منوج بھگت نے آج کہا کہ ریاستی کمیٹی کو امید ہے کہ شیبو سورین جلد صحت یاب ہوں گے اور اپنے لوگوں کے درمیان ہوں گے اور ریاستی سیاست میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے راجیہ سبھا ایم پی اور سابق وزیر اعلیٰ شیبو سورین گزشتہ پانچ دنوں سے دہلی کے سر گنگا رام اسپتال میں داخل ہیں۔ نہ صرف جھارکھنڈ بلکہ پورے ملک کے بڑے سیاسی رہنما اور شخصیات ان کی صحت کو لے کر فکر مند ہیں۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعرات کو گنگا رام اسپتال جا کر شیبو سورین کی خیریت دریافت کی تھی۔ اس سے قبل بدھ کو جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش گنگوار نے اسپتال جا کر ان کی صحت کے بارے میں جانکاری لی تھی۔ جھارکھنڈ سے لے کر دہلی تک کئی لیڈروں نے ان کی صحت کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔ جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ رگھوور داس نے جمعہ کو گروجی کی صحت کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا اور وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو فون کر کے ان کی صحت کے بارے میں دریافت کیا۔ ہیمنت سورین کے ساتھ فون پر بات چیت کے بعد، رگھوور داس نے کہا کہ ہیمنت سورین نے انہیں اطلاع دی ہے کہ بابا (شیبو سورین) کو فالج کا ہلکا دورہ پڑا ہے۔

مرمو، مودی، ماجھی نے بھگوان جگن ناتھ کی رتھ یاترا پر نیک خواہشات کا اظہار کیا

نئی دہلی/بھونیشور، 27 جون (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی اور اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی نے بھگوان جگن ناتھ کی سالانہ رتھ یاترا کے مبارک موقع پر عقیدت مندوں کو مبارکباد دی ہے۔ محترمہ مرمو نے بھگوان جگن ناتھ کی رتھ یاترا کے موقع پر نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے پوری دنیا میں امن، ہم آہنگی اور بھائی چارے کی دعا کی۔ صدر نے سوشل میڈیا ایکس پر لکھا، ''مقدس رتھ یاترا کے موقع پر، میں ملک اور بیرون ملک رہنے والے مہا پربھو جگن ناتھ کے عقیدت مندوں کو مبارکباد پیش کرتی ہوں۔'' صدر نے کہا کہ سالانہ یاترا کے دوران بھگوان بلبھدر، دیوی سبھدرا اور بھگوان جگن ناتھ کے رتھوں کو سری جگناتھ مندر سے پوری کے سری گنڈیچا مندر تک کھینچا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں عقیدت مند اس عظیم میلے میں شرکت کے لیے جمع ہوتے ہیں اور اسی طرح کی یاترا ملک کے مختلف حصوں میں منعقد کی جاتی ہیں۔ مسٹر مودی نے بھگوان جگن ناتھ کی رتھ یاترا کے پرمسرت موقع پر لوگوں کو دلی مبارکباد بھی دی۔ وزیر اعظم نے کہا، "تمام ہم وطنوں کو میری دلی مبارکباد! ایمان اور عقیدت کا یہ مقدس تہوار ہر ایک کی زندگی میں خوشی، خوشحالی، اچھی قسمت اور اچھی صحت لائے! جے جگن ناتھ۔" وزیر اعلیٰ ماجھی نے رتھ یاترا کے لئے سری کھیتر پوری پہنچنے والے عقیدت مندوں اور تیرتھ یاتریوں کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ نظم وضبط اور عقیدت کے ساتھ رتھ یاترا میں حصہ لیں اور رتھارودھ (رتھ پر بیٹھے بھگوان) کے دیویہ درشن کرکے بھگوان کا آشیرواد حاصل کریں۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

کیا ایران اقوام متحدہ کے جوہری نگراں ادارے کے ساتھ تعاون معطل کرسکتا ہے؟

ایران کی پارلیمان نے اس کی جوہری تنصیبات پر حالیہ اسرائیل اور امریکی فضائی حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے کے ساتھ تعاون معطل کرنے کے بل کی منظوری دے دی ہے۔ یہ اقدام بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی آئی اے ای اے کے ساتھ تناؤ کو بڑھا سکتا ہے اور ایران کے جوہری پروگرام کی عالمی نگرانی میں ایک بڑا خلا چھوڑ سکتا ہے۔ یہ بل جو بدھ کو منظور کیا گیا آئی اے ای اے کے عملے کے معائنے، نگرانی کی سرگرمیوں اور رپورٹنگ کو روک دے گا۔ اگرچہ اسے ابھی بھی ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل سے حتمی منظوری درکار ہے لیکن یہ بل تہران کے جوہری پروگرام کے حوالے سے پالیسی میں ایک اہم تبدیلی کا اشارہ دیتا ہے۔ کمیٹی کے ترجمان، رکن پارلیمنٹ ابراہیم رضائی نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد ایران کی خودمختاری قائم کرنا اور 'سیاست زدہ ایجنسی' کو پیچھے دھکیلنا ہے۔ اس کے باوجود ایران اس بل کے ذریعے سودے بازی بھی کرسکتا ہے، خاص طور پر اس وقت جب ایران کی طرف سے مغرب کے ساتھ سفارتی تعلقات کی تجدید کے اشارے مل رہے ہیں اور صدر پزشکیان نے امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے لیے ملک کی آمادگی کا اشارہ دیا ہے۔ یہ فیصلہ ایران پر مسلط کی جانے والی بارہ روزہ فضائی جنگ کے بعد کیا گیا ہے جس میں اسرائیلی اور امریکی افواج نے فوردو، نطانز اور اصفہان سمیت متعدد ایرانی جوہری مقامات کو نشانہ بنایا تھا۔ ایران نے جواب میں اسرائیل پر میزائلوں کی بوچھاڑ کی اور قطر میں امریکی اڈے پر بھی میزائل داغے۔ ایرانی پارلیمان کے اس اقدام کو بڑے پیمانے پر ان دونوں کے حملوں اور آئی اے ای اے کی حالیہ قرارداد کے سیاسی ردعمل کے طور پر دیکھا جارہا ہے جس میں ایران پر عدم پھیلاؤ کے وعدوں کی نان کمپلائنس یا عدم تعمیل کا الزام لگایا گیا ہے۔ یہ قرارداد اسرائیل کی جانب سے فضائی حملے شروع کرنے سے ایک دن قبل سامنے آئی تھی اور ایران کے اعلیٰ عہدیداروں کا خیال ہے کہ اس نے حملوں کی راہ ہموار کی تھی۔ آئی اے ای اے نے دو دہائیوں سے زیادہ عرصے سے ایران کے جوہری پروگرام کی نگرانی میں مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ سنہ 2015 میں ایران نے چھ عالمی طاقتوں کے ساتھ اپنے جوہری پروگرام پر ایک طویل مدتی معاہدے پر اتفاق کیا تھا۔ ان طاقتوں میں امریکہ، برطانیہ، فرانس، چین، روس اور جرمنی شامل تھا۔ معاہدے کی شرائط کے تحت، ایران نے افزودگی کی سطح کو محدود کرنے اور پابندیوں میں ریلیف کے بدلے بین الاقوامی معائنے کی اجازت دینے پر اتفاق کیا تھا۔ سنہ 2018 میں، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس معاہدے کو تاریخ کا بدترین معاہدہ کہہ کر امریکہ کو اس معاہدے سے نکالا اور دوبارہ پابندیاں عائد کردیں۔ جس کے بعد ایران نے معاہدے کے کچھ حصوں کو نظرانداز کرنا شروع کردیا۔ اس نے یورینیم کو اعلیٰ سطح تک افزودہ کرنا شروع کردیا، بین الاقوامی معائنہ کاروں کو کم رسائی دی اور یہاں تک کہ جوہری مقامات پر اقوام متحدہ کے کچھ نگرانی والے کیمرے بھی بند کردیے۔ تاہم آئی اے ای اے نے پہلے کے مقابلے میں کم ٹولز اور کم معلومات کے ساتھ بنیادی معائنہ جاری رکھا، کیونکہ ایران جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے این پی ٹی کا ابھی بھی ممبر ہے۔ جون 2025 کے تنازعے سے پہلے، آئی اے ای اے کے انسپکٹرز ایران میں تعینات رہے اور انھوں نے آخری بار ملک میں 400 کلوگرام سے زیادہ افزودہ یورینیم کے ذخیرے کی 60 فیصد تک افزودگی کی تصدیق کی تھی، جو کہ ہتھیار بنانے کے درجے سے نیچے ہے لیکن اسے اس سے ایک مختصر تکنیکی دوری پر سمجھا جاتا ہے اور کسی بھی شہری استعمال کے لیے یہ ضرورت سے کہیں زیادہ افزودہ ہے۔ 12 جون کو آئی اے ای اے کے بورڈ آف گورنرز نے ایک قرارداد منظور کی جس میں ایران پر اہم جوہری تنصیبات تک رسائی سے انکار، غیر اعلانیہ مقامات پر یورینیم کے نشانات کی وضاحت کرنے میں ناکامی اور آئی اے ای اے کی نگرانی کو کم کرکے اپنی این پی ٹی ذمہ داریوں کو پورا نہ کرنے کا الزام لگایا۔ آئی اے ای اے کے بورڈ میں شامل 35 ممالک میں سے 19 نے، بشمول امریکہ، برطانیہ، فرانس اور جرمنی نے اس تحریک کے حق میں ووٹ دیا جب کہ روس، چین اور برکینا فاسو نے اس کی مخالفت کی۔ ایران نے کو سیاسی طور پر محرک اقدام قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی اور صرف ایک دن بعد، اسرائیل نے متعدد ایرانی جوہری مقامات کو نشانہ بنانا شروع کردیا۔ آئی اے ای اے کے ساتھ ایران کی مایوسی کی وجہ یہ ہے ایران سمجھتا ہے کہ اس کے ساتھ غیر مساوی سلوک کیا جاتا ہے۔ جب روسی افواج نے 2022 میں یوکرین کے زیپوریزیا جوہری پلانٹ پر قبضہ کیا تو آئی اے ای اے کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی نے فوری وارننگ جاری کی اور ماسکو پر 'آگ سے کھیلنے' کا الزام لگایا۔ اس کے برعکس، ایرانی جوہری ڈھانچے پر حالیہ حملوں کے دوران، گروسی نے اسرائیل یا امریکہ کا نام لینے سے گریز کیا، اور اس کے بجائے جوہری مقامات کے قریب کسی بھی حملے کے خلاف وارننگ دی۔ گروسی نے اس ہفتے کے شروع میں سی این این کے ساتھ ایک انٹرویو میں اپنے موقف کا دفاع کرتے ہوئے کہا 'میرا کام الزام لگانا نہیں ہے بلکہ حفاظتی اقدامات اور حادثات کو روکنا ہے۔ میں نے مسلسل خبردار کیا ہے کہ کسی بھی طرف سے کسی بھی جوہری سائٹ کو نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔'

گناہوں سے معافی کے ساتھ سال نو کا استقبال کریں!

از۔۔۔مولانا محمد محفوظ قادری 9759824259

اسلامی سال نو (سن ہجری) کا آغاز یکم محرم الحرام سے ہوتا ہے۔ ہم 1446ھ مکمل کرکے انتیس یا تیس کی رویت کے اعتبار سے جمعہ یا ہفتہ کے دن 1447ھ میں داخل ہوجائیں گے۔ اسلامی کیلنڈر بہت ہی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ اسی اسلامی کیلنڈر سے مذہب اسلام کے بہت سے امور کا تعلق ہے جیسا کہ ماہ رمضان کے روزے، بیت اللہ کا حج، اسلامی تہوار (عیدین)، نیز پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کے نقوش، فتوحات، غزوات اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی خدمات جلیلہ مذہب اسلام کے لئے، ان سب کا تعلق اسلامی کیلنڈر سے ہے۔ اسی وجہ سے مسلمانان عالم ہر ماہ کی انتیس یا تیس تاریخ کو خاص طور پر چاند دیکھنے کا اہتمام کرتے ہیں اور اسی قمری تاریخ کے تحت اپنے تمام مذہبی امور کو انجام دیتے ہیں۔ اسلامی کیلنڈر کا آغاز حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے اکابر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشورہ اور اتفاق رائے سے ہجرت نبوی سے کیا۔ ہمارے اُپر لازم وضروری ہے کہ ہم اپنے گزرے ہوئے سالوں کے بارے میں غور وفکر کریں کہ ہم نے اپنا وقت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں گزارا ہے یا اس کے خلاف۔ اگر اللہ کی توفیق سے ہم اس کی اطاعت میں لگے رہے حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کیا تو اپنے اعمال صالحہ کی قبولیت کے ساتھ آگے بھی اسی طرح ثابت قدمی کی اللہ سے دعائیں کریں۔ اگر ہمارا وقت اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے خلاف گزرا ہے تو مسلمانوں کو چاہئے گزشتہ سالوں کے گناہوں کی معافی کیلئے اللہ سے توبہ استغفار کریں کیونکہ قرآن وحدیث میں گناہوں سے توبہ کرنے والوں کیلئے بہت زیادہ خوشخبری سنائی گئی ہے ارشاد باری تعالیٰ ''اور توبہ کرو اللہ کی طرف اے مومنو! تاکہ تم فلاح پاؤ'' (قرآن) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ رات میں اپنی رحمت کو وسیع کرتا ہے تاکہ دن میں گناہ کرنے والے توبہ کریں اور اللہ رب العزت ان کی توبہ قبول فرمائے اسی طرح دن میں اپنی رحمت کو دراز فرماتا ہے تاکہ رات کے گناہ گاروں کی توبہ قبول فرمائے یہاں تک کہ مغرب سے سورج طلوع ہوگا۔ یہ بات بھی انسان کیلئے سعادت مندی کی ہے کہ اللہ انسان کو طویل زندگی عطا فرمائے اور ساتھ ہی گناہوں پر توبہ و استغفار کی سعادت بھی نصیب ہو۔ دعا کریں کہ اللہ رب العزت گزشتہ سالوں کے گناہوں کی دل پر لگی گندگی کو آب رحمت سے دھوکر اپنے کرم سے سال نو میں حسد، بغض، کینہ، عداوت ونفرت، چغل خوری، جھوٹ اور مکر وفریب جیسی تمام عادات قبیحہ و رذیلہ سے بچا کر سچائی وصبر اور خیر خواہی کا عادی بنا کر دعا، توبہ، استغفار، عبادات کے ذریعہ اپنی طرف رجوع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ سال نو کے آغاز میں ہمیں حضرت امام حسین علیہ السلام اور آپ کے جانثار ساتھیوں کی قربانی کو بھی یاد کرنا چاہئے۔ اللہ رب العزت سے دعا کریں کہ ہمارے اندر بھی ایسا ہی جذبہ ایمانی پیدا فرمائے کہ ہمارا ظاہر و باطن ہر طرح کے لہو ولعب، فسق و فجور سے پاک وصاف ہو۔ حسینی مزاج و روح ہمارے اُپر غالب آجائے اور یزیدیت جیسے نفس کا خاتمہ ہوجائے۔ اللہ رب العزت سال نو کو عالم انسانیت اور خصوصاً محبوب کی امت کیلئے امن وسلامتی والا بنا کر، اپنی شان کے مطابق اپنی رحمتوں و برکتوں سے محبوب کی امت کو خوب مالا مال فرمائے، اہل ایمان کے درمیان اتحاد قائم فرما کر سب کو ایمان وعزت وصحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ اور سال نو تمام عالم اسلام وانسانیت کو مبارک فرمائے۔ آمین

سالِ نو زندگی میں نیا عہد لے کر آتا ہے

حافظ افتخار احمد قادری

انسان معمولات کی یکسانیت سے کبھی کبھی گھبرا اٹھتا ہے اور ایسے ایام کی ضرورت محسوس کرتا ہے جس میں وہ روزمرہ کی مصروفیات سے ہٹ کر کھلے ذہن کے ساتھ اپنا کچھ وقت گزار سکے۔ اسی لئے ہر قوم وملت میں جشن مسرت منانے کے لئے کچھ ایام مقرر ہوتے ہیں جنہیں عرف عام میں تہوار کہا جاتا ہے۔ ہر قوم کا مزاج تہوار منانے میں الگ ہوسکتا ہے لیکن ایک بات سب میں مشترک طور پر پائی جاتی ہے وہ ہے "خوشی منانا"۔ دنیا میں جتنے بھی تہوار منائے جاتے ہیں ان میں مذہبی اعتقادات ضرور شامل ہوتے ہیں۔ خود اسلامی تہوار میں بھی مذہبی عنصر کو بہت اہمیت حاصل ہے البتہ اسلام نے دوسری اقوام کے تہواروں کی طرح اپنے اجتماعی خوشی کے ایام کو کسی اہم تاریخی واقعہ یا موسم کے ساتھ نہیں جوڑا بلکہ حال ہی میں انجام دی جانے والی عبادت کے ساتھ مربوط کردیا تاکہ اس سے یہ سبق حاصل ہو کہ اصل خوشی منانے کا حق تو ان کاموں پر پہنچتا ہے جو حال ہی میں تم نے انجام دیے ہیں محض ان کارناموں پر نہیں جو تمہارے آباء واجداد نے انجام دیے تھے۔

تاریخ میں نئے سال کا استقبال مختلف تاریخوں میں ہوتا رہا ہے۔ برطانیہ اور امریکا میں سترہویں صدی میں جنوری سے شروع ہونے والے کلینڈر کو اختیار کیا گیا گویا جنوری کے پہلے دن کو نئے سال کے طور پر منایا جانے لگا۔ یہودی لوگ مخصوص کھانے پکانے کے ساتھ مذہبی تقریبات منعقد کرتے تھے۔ انیسویں صدی کے شروع کی بات ہے کہ برطانیہ کی رائل نیوی کے جوانوں کا زیادہ حصہ بحری سفروں میں گزرتا، وہ لوگ اپنی بوریت دور کرنے کے لئے جہازوں کے اندر اپنی دلچسپی کا سامان پیدا کرتے رہتے، کبھی ایک دوسرے کی سالگرہ مناتے، کبھی کتوں بلیوں کی سالگرہ کرتے، ویک اینڈ مناتے، ایسٹر اور کرسمس کا اہتمام کرتے انہیں تقریبات کے دوران شیطان نے ایک نیا آئیڈیا ان کے ذہن میں ڈالا کہ نئے سال کی آمد پر بھی خوب تفریح ہونی چاہیے۔ 31 دسمبر کو سب ایک جگہ اکٹھے ہوئے خوب شراب پی، رقص کیا اور ٹھیک بارہ بج کر ایک منٹ پر ایک دوسرے کو جام پیش کیا اور نئے سال کی مبارکباد دی، یہ نیو ایئر نائٹ کا آغاز تھا، پھر رفتہ رفتہ اس وقت بتیاں گل کرکے حیا سوز افعال کا ارتکاب کرکے مبارکباد دی جانے لگی، آہستہ آہستہ یہ رسم ایک جہاز سے دوسرے جہازوں تک پھر وہاں سے ساحل پر اور پھر پوری دنیا اس بے حیائی اور فحاشی کی رسم میں رنگ گئی اور بڑے بڑے شہروں میں فحاشی اور عریانی سے بھرپور تقریبات کا انعقاد ہونے لگا۔ نیو ائیر کی تقریبات نے پوری دنیا کی ثقافت پر گہرے اثر چھوڑے اس کی فحاشی عریانی اور بے حجابی کے جراثیم آہستہ آہستہ نوجوان نسل کی اخلاقیات کو چاٹنے لگے جس سے بے حیائی آوارگی اور جنسی بے راہ روی عام ہوگئی۔ جو کام جائز اور مباح ہیں اسلام نے ان میں بھی غیروں کے ساتھ مشابہت کو ناجائز قرار دیا تو پھر شرعاً عرفاً اور عقلاً جو رسم ناجائز اور حرام ہو اس میں مشابہت مسلمان کے لئے کیسے درست ہو سکتی ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہوا''۔ (ابوداؤد: 4031) کفار کے عقائد وعبادات اور ان کے عادات واطوار میں مشابہت جو کہ ان کی پہچان ہیں کسی طور پر بھی جائز نہیں اس کا نتیجہ بعض اوقات یہ نکلتا ہے کہ ایمان جیسی عظیم اور لازوال نعمت چھن جاتی ہے۔

اسلامی سال مسلمانوں کی زندگی کے لئے سال بھر کے بعد ایک نیا عہد لے کر آتا ہے۔ گزرے ہوئے سال میں جو افراط وتفریط یا فروگزاشتیں ہوئیں اور ذخیرہ آخرت بہم پہنچانے میں جو کوتاہی ہوئی نئے سال سے مسلمانوں کو اس کی تلافی کی فکر ہونا چاہئے اور زندگی کے اوقات غنیمت سمجھ کر اپنے امکان ومقدور تک نیکیوں کا سرمایہ جمع کرنا چاہئے۔ زندگی کے گزرے ہوئے کارنامے کو سامنے رکھ کر فیصلہ کرنا چاہئے کہ ہم سے کیا کیا غلطیاں سرزد ہوئیں تاکہ آئندہ کے لئے ان سے احتیاط رہے۔ اگر ممکن ہو اور کوئی صورت تلافی کی نظر آئے تو عمل میں لانا چاہئے اور آنے والے سال کا استقبال نیکیوں سے کیا جائے۔ مسلمانوں کو یہی تعلیم دی گئی اور اسلام کا یہی درس ہے کہ اس کے ہر ایک وقت کو اللہ کی طاعت وعبادت میں مشغول کرے اور نئے عہد میں نیکیاں اس کے ساتھ ہوں۔ اسلام نے وحشت، بے تہذیبی، بدمستی، حیوانیت والے حرکات اور غفلت پیدا کرنے والے افعال وکردار سے اپنے عقیدت کشوں کو روکا اور ہر وقتی تغیر کے ساتھ ان کو یادِ خدا، طاعت و عبادت، خیرات وحسنات کی طرف مشغول کیا۔ مسلمان کے سامنے آخرت کا نقشہ ایسا نصب العین کردیا کہ وہ کسی حال میں اس سے غافل نہ ہو اور اس کی زندگی کا لمحہ لمحہ یاد الٰہی سے منور رہے اور بندے کی روحانیت مادی تاریکی سے بے نور نہ ہونے پائے۔ جب بچہ دنیا اور صحن عالم میں قدم رکھتا ہے تو سب سے پہلے اس کے کانوں میں کلمات حق پہنچائے جاتے ہیں، توحید ورسالت کی شہادتیں اور عبادت کی دعوت اس نئے مہمان کو آتے ہی دی جاتی ہے اور اس طریق عمل سے مسلمانوں کو سکھایا جاتا ہے کہ مسلمان کا فرزند اپنی حیات کے ابتدائی انفاس سے اللہ ورسول کی محبت اور ان کی یاد کے ساتھ دنیا میں لیا گیا ہے اور آغوشِ دایہ وپستان مادر سے آشنا ہونے سے قبل بھی اس کو اس کے دین اور اس کے پروردگار کی یاد دلائی گئی ہے۔ جو کام اتنا اہم ہے جو مقصد اتنا ضروری ہے وہ زندگانی اور دوسرے اوقات میں کس طرح فراموش کیا جاسکے گا؟ اس لئے ضروری ہے کہ اس بچے کی تربیت یادِ الٰہی کے ساتھ ہو اور قدم قدم پر اس کو دین کے درس دیے جائیں۔ پھر عقیقہ ہوتا ہے، مولود کی آمد کی خوشی میں شکرِ الٰہی بجالانے کے لئے قربانی دی جاتی ہے، دوست احباب اور اہل حاجت کو حسب حیثیت ضیافتیں دی جاتی ہیں، بسم اللہ کی تقریب ہوتی ہے الغرض ہر مقام پر توجہ الی اللہ کی رعایت ملحوظ ہے کہیں بھی لغویات اور لہو ولعب کی طرف دین وشریعت نے مشغول نہیں رکھا۔ اسی طرح زندگی کے آنے والے تمام اوقات کو نیکیوں کے لئے محرک اور یادگار بنایا جاتا ہے حتیٰ کہ دن بھر کام کرکے شب کو بستر پر آئے اور آرام کرنے کی نیت کرے تو وقت خواب جو راحت اور غفلت کا وقت ہوگا اس کا استقبال بھی روح کو زندہ کرنے والی نعمتوں سے کیا جائے۔ ہر آنے والا وقت اور زمانہ کا ہر ایک اہمیت رکھنے والا انقلاب مسلمانوں کے لئے طاعت ویادِ الٰہی کا محرک بنایا گیا ہے۔ چاند کو گرہن لگے یا سورج کو مسلمان کو عبادت الٰہی میں مصروف ہونے اور اپنے پروردگار کی بندگی بجالانے کا حکم ہے۔ اسی طرح اوقات کے تجدید میں سال نو اہمیت رکھنے والی چیز ہے۔ اس کا استقبال بھی مسلمان طاعات وعبادات، خیرات وحسنات، و ذکر حق ومقبولان بارگاہ حق سے کرے۔ اس لئے مسلمانوں کا معمول ہے کہ ان ایام میں روزے رکھتے ہیں بکثرت خیرات دیتے ہیں، راہ خدا میں مال صرف کرتے ہیں۔ (محرم کے خیرات وحسنات: 236)

غور کیا جائے تو نیا سال ہمیں دینی اور دنیوی دونوں میدانوں میں اپنا محاسبہ کرنے کی طرف متوجہ کرتا ہے کہ ہماری زندگی کا جو ایک سال کم ہوا اس میں ہم نے کیا کھویا اور کیا پایا؟ کیوں کہ وقت کی مثال تیز دھوپ میں رکھی ہوئی برف کی اس سیل سے دی جاتی ہے جس سے اگر فائدہ اٹھایا جائے تو بہتر ورنہ وہ تو بہرحال پگھل ہی جاتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''دو نعمتوں کے بارے میں اکثر لوگ خسارے میں رہتے ہیں صحت اور فراغت''۔ (صحیح بخاری: 6412) اللہ تعالیٰ انسان کو جسمانی صحت اور فراغت اوقات کی نعمتوں سے نوازتا ہے تو اکثر سمجھتے ہیں کہ یہ نعمتیں ہمیشہ رہنی ہیں اور ان کو کبھی زوال نہیں آنا جبکہ یہ صرف شیطانی وسوسہ ہوتا ہے۔ جو رب کائنات ان عظیم نعمتوں سے نوازنے والا ہے وہ ان کو کسی وقت بھی چھین سکتا ہے۔ لہٰذا! انسان کو ان عظیم نعمتوں کی قدر کرتے ہوئے انہیں بہتر استعمال میں لانا چاہیے۔ قارئین غور فرمائیں کہ جہاں ہم نے جانا ہے وہاں کے لئے ہم نے امسال کیا کچھ جمع کرکے بھیجا تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا بہتر بدلہ اور اجر وثواب حاصل کرسکیں۔ کیا کبھی ہم نے سوچا کہ جو نامہ اعمال کل قیامت کے دن ہمارے ہاتھوں میں تھمایا جائے گا اس میں امسال کیا کچھ درج کرایا؟ کیا ہماری اس سال گناہوں کی تعداد زیادہ ہے یا نیکیوں کی؟ کیا ہم نے کبھی سوچا کہ قبر کے جس گہرے اور اندھیرے گڑھے میں ہمیں رکھ کر بند کردیا جائے گا اسے روشن اور آرام دہ بنانے کے لئے کیا کچھ انتظام کر رکھا ہے؟ یاد رکھیں کہ وہاں مال و دولت، آل اولاد، دنیاوی عزت وشہرت اور زور وطاقت الغرض کسی قسم کے خارجی عوامل کام نہیں آئیں گے بلکہ وہاں صرف اور صرف خالصتاً ہمارا داخلی معاملہ ہوگا۔ لہٰذا! اپنے کیے ہوئے اعمال سے ہی قبر اور آخرت کو منور اور آرام دہ بنانا ہوگا۔ ہر شخص غور وفکر کرے کہ میں نے امسال اپنی موت اور قبر کو کتنا یاد کیا؟ قرآن مجید کا کتنا حصہ تلاوت کیا؟ کیا نماز ادا کرنے کے بعد اپنا وقت ذکر واذکار میں صرف کیا؟ کیا امسال تمام نمازیں مکمل طور پر خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کیں؟ کیا امسال اللہ سے اپنے لئے جنت کا سوال اور جہنم کی آگ سے بچنے کے لئے اللہ سے پناہ کا خواستگاہ ہوا؟ کیا اپنے نفس کی شرارتوں اور گناہوں سے بچنے کے لئے اللہ کی بارگاہ میں دعا کی؟ کیا امسال ہر اس کام سے کنارہ کش رہا جس سے اللہ رب العزت ناراض ہوتا ہے؟ کیا امسال اپنے برے دوستوں سے دور رہنے کے بارے میں کچھ غور وفکر کیا کہ ان سے کیسے چھٹکارا حاصل کیا جائے یا ان کی اصلاح کیسے کی جائے؟ کیا اپنے دل کو تکبر، حسد، بغض، کینے اور ہر قسم کی منافقت سے پاک رکھا؟ کیا اپنی زبان کو چغلی غیبت اور جھوٹ سے محفوظ رکھا؟ ہر شخص یہ سوالات اپنے دل سے پوچھے اور محاسبہ کرے اپنے سفر آخرت کے لیے زیادہ سے زیادہ زاد راہ جمع کرے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ سال نو کا آغاز غیر شرعی طریقہ پر کرنے سے گریز کیا جائے۔ اس موقع پر جو خلاف شرع کام انجام دیے جاتے ہیں، فضول اور لایعنی امور اختیار کئے جاتے ہیں جو ناشائستگی اور بداخلاقی کے مظاہرے ہوتے ہیں، عیسائیوں کے طریقہ کے مطابق جو نیو ائیر کا استقبال کیا جاتا ہے، اپنی تہذیب کا مذاق اڑایا جاتا ہے، شور وشغب اور اللہ کے غضب کو دعوت دینے والی جو حرکتیں کی جاتی ہیں ان تمام چیزوں سے مکمل اجتناب کیا جائے۔ اسلامی تعلیمات سے اپنی اولاد کو آگاہ کریں اور اسلامی سال نو کا تعارف اور ماہ وسال کی یہ انقلاب انگیز تبدیلی سے حاصل ہونے پیغامات سے واقف کرائیں ورنہ ہماری آنے والی نسلیں دین کی تعلیمات سے بے بہرہ ہوکر عیسائی تہذیب وکلچر کی دلدادہ بن کر مغربی طریقہ زندگی ہی میں کامیابی تصور کرکے پروان چڑھیں گی۔

''حضرت عمرؓ! جن کا مسلمان ہونا اسلام کی فتح تھی''

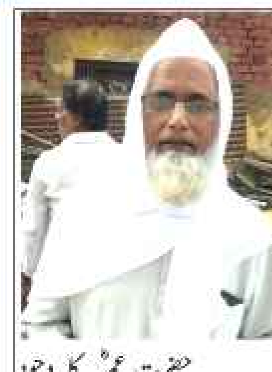

حضرت عمرؓ کا وجود عطیہ خداوندی اور تحفہ سماوی تھا، جسے بطور خاص اسلام کے غلبے کیلئے مانگا گیا تھا، جن کا مسلمان ہونا اسلام کی فتح، جس کی ہجرت مسلمانوں کی نصرت اور جس کی خلافت مسلمانوں کیلئے رحمت تھی۔ وہ مقدس ہستی جس کا رعب اور دبدبہ آج تک قائم ہے، جس سے دل دہلتے تھے، زمین کانپتی تھی، آسمان تھرتھراتا تھا اور شیاطین دور بھاگتے تھے۔ جو اس امت کا محدث تھا، جس کی رائے منشائے خداوندی کے عین مطابق ہوا کرتی تھی اور وحی اس پر مہر تصدیق ثبت کر دیتی تھی، ہواؤں پر جس کی حکومت تھی اور اس کے پیغام کو دور پہنچاتی تھی، دریا جس کے کہنے پر رواں ہوجاتے تھے اور زمین اس کے ضرب سے تھم جاتی تھی، جو خلیفہ برحق تھے۔ یوں تو کشور کشاں اور فاتحین اسلام ادوار میں اور بھی گذرے ہیں جنہوں نے اسلامی تخت کو پھیلایا، ریاست کی حدود میں اضافہ کیا، بحروبر پر حکومت کی، شہروں کو فتح اور دشمن کو مغلوب اور ان کی طاقت کو پسپا کیا مگر مسلمان سلاطین اور ان میں فرق یہ ہے کہ انہوں نے نہ صرف دشمن کی تلواروں کو کند کیا، ان کے سروں کو جھکایا، ان کے شہروں کو فتح کیا مگر ان کے دلوں کو فتح نہ کر سکے۔ یہی وجہ ہے کہ اس طرح کے ممالک جلد یا بدیر اسلامی حلقہ سلطنت سے نکل گئے، اگر خالص انتظامی اور مادی نگاہ سے دور فاروقی کو دیکھا جائے تو بھی دور فاروقی اسلامی تاریخ میں منفرد اور ممتاز نظر آتا ہے، جو راحت اور چین ان کے دور میں مسلمانوں کو ملا، تاریخ شاہد ہے کہ پھر مسلمانوں کو نہ مل سکا۔

حضرت عمرؓ کا نام عمر ابن خطابؓ، لقب فاروق اور کنیت ابوحفص ہے۔ مشہور روایت کے مطابق حضرت عمرؓ نبوت کے چھٹے سال ۳۳ سال کی عمر میں اسلام کی دولت سے مالامال ہوئے۔ آپ کے اسلام لانے سے دین اسلام بہت تیزی سے پھیلنے لگا، آپ نے خلیفہ اول سیدنا ابوبکر صدیقؓ کے دور خلافت میں ان کے ساتھ مل کر اسلام کی اشاعت اور غلبے کیلئے بہت کام کیا۔ آپ کے اسلام قبول کرنے کے اعلان سے صحابہ کرامؓ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور کفار پر رعب پڑ گیا۔ آپ کے اسلام لانے سے بیت اللہ میں اعلانیہ نماز ادا کی گئی، حضرت عمر فاروقؓ اپنی رعایا کی فلاح و بہبود اور ان کی خدمت و آرام کا بہت خیال رکھتے تھے، عوامی شکایات کو ہر ممکن دور کرنے کی کوشش کرتے، آپ کا یہ معمول تھا کہ ہر نماز کے بعد مسجد کے صحن میں بیٹھ جاتے اور لوگوں کی شکایات سنتے ہوئے موقعے پر احکامات جاری کرتے، راتوں کو گشت کرتے اور راہ چلتے لوگوں سے مسائل و حالات پوچھتے، آپ مختلف علاقوں کا خود دورہ کرکے لوگوں کی شکایات کا ازالہ فرماتے۔ آپ نے اپنے دور خلافت میں بیت المقدس کو فتح کرنے اور قیصر و کسریٰ کو پیوند خاک کرکے اسلام کی عظمت کا پرچم لہرانے کیلئے علاوہ شام، مصر، عراق، جزیرہ، خوزستان، عجم، آرمینیا، آذربائیجان، فارس، کرمان، خراسان اور مکران سمیت دیگر کئی علاقے فتح کیے۔ آپ کے دور خلافت میں ۳۶۰۰ علاقے فتح ہوئے، ۹۰۰ جامع مسجدیں اور ۴۰۰۰ عام مساجد تعمیر ہوئیں۔ حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے دور خلافت میں خزانے کا محکمہ قائم کیا، عدالتیں قائم کیں اور قاضی مقرر کیے، جیل خانہ اور پولس کا محکمہ بھی آپ نے ہی قائم کیا۔ تاریخ سن ہجری قائم کیا جو آج تک جاری ہے، مردم شماری کرائی، نہریں کھدوائیں، شہر آباد کروائے، مقبوضہ ممالک کو صوبوں میں تقسیم کیا، اصلاح کیلئے درّے کا استعمال کیا، راتوں کو گشت کرکے رعایا کا حال دریافت کرنے کا طریقہ نکالا۔ آپ نے امیرالمومنین کا لقب اختیار کیا، فوجی دفتر ترتیب دیا، دفتر مال قائم کیا، پیمائش جاری کی، فوجی چھاؤنیاں قائم کیں، رضاکاروں کے تنخواہیں مقرر کیں، پرچہ نویس مقرر کیے، مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ تک مسافروں کے آرام کیلئے مکانات تعمیر کرائے، گمشدہ بچوں کی پرورش کیلئے روزینے مقرر کیے، مختلف شہروں میں مہمان خانے تعمیر کرائے، مکاتب و مدارس قائم کیے، معلمین کے مشاہرے مقرر کیے، مفلوک الحال عیسائی اور یہودیوں کے وظیفے بھی آپ نے ہی مقرر کیے، نماز تراویح باجماعت قائم کی، شراب کی حد کیلئے ۸۰ کوڑے مقرر کیے، وقت کا طریقہ ایجاد کیا، مساجد کے اماموں اور موذنوں کی تنخواہیں مقرر کیں، آپ نے اس کے علاوہ بھی بہت سے فلاحی و اصلاحی کام کیے۔

آج مسلمان دور فاروقی کی طرح امن، سکون، چین اور راحت چاہتے ہیں، ہر ایک کی قلبی تمنا ہے کہ پھر سے اسلام کا غلبہ اور مسلمانوں کو برتری نصیب ہو، مگر وہ فاروقی نسخہ آزمانے کیلئے ہماری طبیعتیں آمادہ نہیں ہے، ہم پھل چاہتے ہیں مگر درخت کی آبیاری کیلئے تیار نہیں، نتائج سے غرض رکھتے ہیں مگر اس سے پہلے کے مراحل سے گذرنا نہیں چاہتے، منزل ہمیں مطلوب ہے مگر رخ ہمارا مخالف سمت ہے، غیروں کے نسخوں سے اپنا علاج، ان کے افکار سے اپنی اصلاح اور ان کے نظام سے اپنی تنظیم چاہتے ہیں، مگر نگاہوں میں دور فاروقی کے خواب سجائے ہوئے ہیں۔ بہرحال وہ مرد مجاہد، وہ اسلام کی شان جب ۲۷ ذوالحجہ کو حسب معمول نماز فجر کیلئے مسجد میں تشریف لائے اور نماز شروع کی، ابھی تکبیر تحریمہ ہی کہی تھی کہ ایک شخص ''ابولولو فیروز مجوسی، جو پہلے سے ہی ایک زہر آلود خنجر لئے مسجد کے محراب میں چھپا ہوا تھا'' نے خنجر کے تین وار آپ کے پیٹ پر کئے، جس سے آپ کو گہرے زخم آئے اور آپ بے ہوش ہوکر گر گئے۔ افسوس صد افسوس آپ کے زخم مندمل نہ ہوئے اور یکم محرم الحرام کو دس سال چھ ماہ اور دس دن تک ۲۲ لاکھ مربع میل زمین پر نظام خلافت راشدہ کو قائم کرنے کے بعد آپ ۶۳ برس کی عمر میں جام شہادت نوش فرمالیا۔ حضرت صہیبؓ نے آپ کا جنازہ پڑھایا اور روضہ نبویؐ میں خلیفہ اول سیدنا ابوبکر صدیقؓ کے پہلوں میں تدفین کی گئی۔

قیصر محمود عراقی
کریگ
اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸
موبائل: 6291697668

اب نہ ایسا حسین آئے گا، اب نہ ایسی عبادتیں ہوں گی

تحریر: ابوشحمہ انصاری
سعادت گنج، بارہ بنکی

محرم کا چاند جب طلوع ہوتا ہے تو فضا میں ایک عجیب سی خاموشی اتر آتی ہے۔ جیسے وقت تھم سا گیا ہو، دلوں میں لرزہ طاری ہوگیا ہو، پھر آنکھیں خودبخود نم ہونے لگتی ہیں۔ اسلامی سال کا آغاز جس سانحے کی یاد کے ساتھ ہوتا ہے، وہ دنیا کے تمام مظلوموں، سچائی کے متلاشیوں، اور عبادت کے عاشقوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ وہ کربلا جہاں ریت بھی جلتی تھی، پیاس بھی سوال کرتی تھی، اور جہاں آسمان نے وہ منظر دیکھا جو قیامت تک نہ بھولا جاسکے گا۔

یہ محض ایک معرکہ نہیں، بلکہ صدیوں پر محیط ایک روحانی انقلاب کا آغاز تھا۔ حسین ابن علی رضی اللہ عنہ نے صرف وقت کے یزید کو للکارا نہیں، بلکہ ہر دور کے ظالم کو یہ پیغام دے دیا کہ سچائی سر کٹوا سکتی ہے، سر جھکا نہیں سکتی۔ کربلا کے میدان میں جو کچھ پیش آیا، وہ قربانی کی اس معراج کو بیان کرتا ہے جس کی نظیر نہ پہلے تھی نہ بعد میں ملے گی۔ یہی وہ لمحہ ہے جب بندگی، وفا، صبر، رضا، اخلاص، اور عشق نے اپنے بلند ترین مقام کو چھولیا۔

امام حسین رضی اللہ عنہ نے جب مدینے سے رختِ سفر باندھا، تو یہ دنیاوی حکمت عملی نہیں، بلکہ روحانی بصیرت تھی۔ وہ جانتے تھے کہ ان کا انجام کیا ہوگا، مگر ان کا عزم اس بات پر قائم تھا کہ اگر دین کو بچانے کے لیے میری قربانی درکار ہے تو میں خود کو اور اپنے اہل وعیال کو بھی نچھاور کر دوں گا۔ ان کے خیموں میں قرآن کی تلاوت تھی، راتوں کو سجدے تھے، اور دن میں صبر و استقلال۔ ان کی عبادت صرف محراب و منبر تک محدود نہیں تھی، بلکہ ہر لمحہ، ہر فیصلہ، اور ہر قدم پر بندگی کا رنگ نمایاں تھا۔

محرم کی مجالیس، حسین ابن علی رضی اللہ عنہ کے محاسن کا تذکرہ اور ان کی شان میں مناقب وسلام پیش کرنا محض کسی رسم کی بجا آوری نہیں ہے، بلکہ روحانی وابستگی کا حقیقی مظہر ہے۔

یہ وہ مواقع ہیں جو ہمیں جھنجھوڑ کر یاد دلاتے ہیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں۔ حسین رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے اگر ہماری زبان کانپتی ہے، تو کیا ہمارا کردار بھی ویسا ہی کانپتا ہے جب ہمیں حق پر کھڑا ہونا پڑے؟ کیا ہم نے وہ عبادتیں اپنائیں جو حسین رضی اللہ عنہ نے سکھائیں؟ کیا ہم نے راتوں کو جاگ کر اپنے رب سے وہ تعلق قائم کیا جیسا تعلق کربلا کے قافلے کا تھا؟

آج کے دور میں عبادت اکثر ایک رسم بن چکی ہے۔ نیت کا خلوص، دل کی حاضری، روح کا خشوع، سب کچھ کم ہوتا جا رہا ہے۔ ہم عبادت کرتے ہیں، مگر عبادت میں وہ لرزہ، وہ تعلق، وہ جذبہ باقی نہیں رہا جو امام عالی مقام کے سجدہ گاہ پر بہتے لہو میں نظر آتا ہے۔ وہ سجدہ جس میں سر کٹ گیا، لیکن بندگی کا سفر نہ رکا، وہ نماز جس کا آخری رکوع قربانی بن گیا، وہ اذان جس کے بعد قافلہ کٹتا چلا گیا۔ وہی اصل عبادت ہے۔

کربلا ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ عبادت صرف ایک عمل نہیں بلکہ ایک موقف ہے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب شبیہِ مصطفی ﷺ، اپنے چھوٹے بچوں، نوجوان بھائی، بھتیجوں اور اصحاب کے ساتھ حق کی راہ میں کٹتا ہے اور کہتا ہے، میں کسی بھی قیمت پر ظلم و فسق کی تائید نہیں کرسکتا۔ کربلا کا ہر شہید گویا یہ پیغام دے رہا ہے کہ عبادت کا حق ادا تب ہوتا ہے جب تمہارے سامنے دنیا کی آسائشیں ہوں، زندگی کا فریب ہو، اور تم پھر بھی رب کو چن لو۔

آج جب ہم امام حسین رضی اللہ عنہ کی قربانی کو یاد کرتے ہیں تو ہماری آنکھیں اشک بار ہوجاتی ہیں؛ لیکن یہ آنسو ہمارے کردار میں تبدیلی نہیں لاتے، صرف جذبات کی تسکین بن کر رہ جاتے ہیں۔ حسین رضی اللہ عنہ کا غم دل میں ہو اور زبان جھوٹ بولے، ہاتھ ظلم کو برداشت کرے، آنکھ فحش مناظر دیکھے، اور قدم گناہ کی طرف بڑھیں۔ تو یہ کیسا تعلق ہے؟ کیسی عقیدت ہے؟ اور کیسی یاد ہے؟

محرم ہمیں صرف ایک تاریخی واقعہ یاد دلانے نہیں آتا، بلکہ یہ ایک موقع ہوتا ہے کہ ہم اپنے اندر جھانکیں۔ ہم اپنے طرزِ عبادت، اپنی زندگی کے اصول، اپنے معاشرتی رویوں کو امام حسین رضی اللہ عنہ کے پیغام کی کسوٹی پر پرکھیں۔ ہمیں دیکھنا ہوگا کہ ہم صرف نعرے لگا رہے ہیں یا واقعی اس پیغام کو اپنی عملی زندگی میں سمو بھی رہے ہیں۔

یہ وہ ایام ہیں جن میں روح کو جھنجھوڑنے والا ہر لمحہ ہمیں دعوتِ فکر دیتا ہے کہ ہم اپنی عبادتوں کو نئی روح عطا کریں۔ وہ عبادت جو شب بیداری ہو، عاجزی ہو، جو اخلاص ہو، جو دنیا کے خوف سے آزاد ہو، جو بندگی کی معراج ہو۔ لیکن آج کی دنیا میں عبادت صرف نماز کے چند ارکان میں محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ سجدہ ہے، مگر دل غافل ہے۔ تلاوت ہے، مگر روح غیر حاضر ہے۔ دعا ہے، مگر یقین ندارد۔

اب نہ وہ سجدے رہے، نہ وہ شب زندہ داریاں، نہ وہ آہیں، نہ وہ زاری، نہ وہ قربانی کا حوصلہ، نہ وہ وفا کا دم۔ اب نہ ویسے قافلے نکلتے ہیں، نہ ویسی مائیں اپنے بیٹے قربان کرتی ہیں، نہ ویسا حسین رضی اللہ عنہ آئے گا، نہ ویسی عبادتیں ہوں گی۔ وقت بدل چکا ہے، دنیا تیز ہو چکی ہے، لیکن کربلا کی وہ سچائیاں آج بھی دلوں پر دستک دے رہی ہیں۔

ہمیں اب خود کو بدلنا ہوگا۔ صرف حسین رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کافی نہیں، ان کی راہ پر چلنا بھی ضروری ہے۔ صرف آنکھوں کو نم کرنا کافی نہیں، دل کو بیدار کرنا بھی لازم ہے۔ اگر ہم نے کربلا سے یہ سبق نہ لیا، تو ہم تاریخ کے تماشائی تو بن جائیں گے، مگر راہی نہیں۔

محرم، ہر برس ہمیں موقع دیتا ہے کہ ہم اپنی روح کی گرد جھاڑیں، اپنی نیتوں کو خالص کریں، اپنی عبادتوں کو زندہ کریں، اور اپنی زندگی کو حسینی بنائیں۔ یہی اصل پیغام ہے، یہی اصل بندگی ہے، اور یہی اصل فریضہ۔

پریوتنکاری شکچھک سنگھ نے 11 نکاتی مطالبات کی حمایت میں ٹاؤن ہال میں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر مجسمہ کی جگہ پر دھرنا دیا اور ڈی ایم ڈی ای او کو میمورنڈم پیش کیا: کپل کمار

مدھوبنی (محمد سالم آزاد) آزاد پریوتنکاری پراتھمک شکچھک سنگھ مدھوبنی کے ضلع صدر دوکاس کمار کی قیادت میں ریاستی صدر کم ممبر بہار قانون ساز کونسل شری بنشیدھر برجواسی کی صدارت میں ہوئے ریاستی سطح کے فیصلے کے مطابق اساتذہ کے مختلف مطالبات کے حق میں ضلع کلکٹریٹ مدھوبنی کے سامنے ایک روزہ دھرنا منعقد کیا گیا۔ اہم مطالبات:-1۔ اساتذہ کو جلد ترقی کا فائدہ دیا جائے۔2۔خصوصی اساتذہ کو خدمات کا تسلسل دیا جائے۔3۔ اسکول اساتذہ کی تنخواہوں میں تضاد کو دور کیا جائے۔4۔ بورڈنگ پر HRMS کے مسائل جلد حل کیے جائیں۔5۔کمیشن کے ذریعہ منتخب کردہ ہیڈ ٹیچرز اور پرنسپل کو جلد از جلد تعینات کیا جانا چاہیے۔6۔ اسکولوں کو وسط مدت تک پہلے کی طرح ہفتہ کو چلایا جانا چاہیے۔7۔تمام کیٹیگریز کے اساتذہ کی تنخواہوں کی ادائیگی ہر ماہ وقت پر یقینی بنائی جائے۔8۔غیر تربیت یافتہ اساتذہ کو معزز ہائی کورٹ کے حکم کی روشنی میں فوری طور پر نوکری سے نکالے گئے غیر تربیت یافتہ اساتذہ کو اسکول میں حاضری بنانے کا حکم جاری کیا جائے اور غیر تربیت یافتہ اساتذہ کی تنخواہ دو سال سے بند جاری کیا جائے اور پندرہ سال غیر

تربیت یافتہ اساتذہ کام کرلیا ہے یہ کہاں کا انصاف ہے دوبارہ ملازمت پر بحال کیا جائے اور ان کی تنخواہوں کی ادائیگی کا عمل خوش اسلوبی سے شروع کیا جائے۔9۔خصوصی اساتذہ کی تنخواہوں کا تعین جلد از جلد کیا جائے۔10۔ EPFO میں کسی بھی مہینے کی زیر التواء شراکت کی رقم کو منتقلی کی درخواست کی بنیاد پر تیز کیا جانا چاہیے۔11۔خصوصی استادوں کے EPFO (قابلیت 1/2) اخراج کی تاریخ کو درست کر کے 01/03/2025 کر دیا جائے۔9۔ ...آج کی تحریک کی صدارت ضلعی صدر نے کی اور مظاہرین اور سابق افسران کو حکومت کی سنگین بے ضابطگیوں پر تنقید کے ہر پہلو سے آگاہ کیا گیا اس کے ساتھ

ضلعی کور کمیٹی کے دیگر مقررین نے بھی ایک ایک کرکے اجلاس سے خطاب کیا اس کے بعد فیڈرل کور کمیٹی کے پانچ رکنی وفد نے جنرل سکریٹری رگھوناتھ یادو، کنوینر رنجن کمار ٹھاکر، میڈیا انچارج کپل کمار، آفس سکریٹری شیام کمار، شریک کنوینر ونود کمار نند کل نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مدھوبنی سے ملاقات کی اور انہیں اپنے مطالبات کا ایک خط سونپا اور اپنے تمام مطالبات کے بارے میں آگاہ کیا محکمہ نے اس پر غور کرنے کی توقع ظاہر کی اور اس کے بعد ضلعی یونٹ کی طرف سے سرکاری افسروں کو میل پر بھی ڈیمانڈ لیٹر بھیجے گئے۔ تحریک کافی موثر تھی۔ آج کی تحریک میں ضلعی ٹیم کے انقلابی اساتذہ میں کمار پوجن، اویس انصاری، ارون کمار پاسوان، انیل کمار منوج منڈل، (پی اے) دیو نارائن چودھری، رندھیر کمار یادو، پرمود کمار، دنیش رام، منوج چودھری، رام ناتھ رام، بھاگیرتھ کمار، اے ٹھاکر، شامل تھے۔ ذاکر حسین استاد و رہنما، محمد۔ مرغوب، محمد۔ دستگیر مولانا ضیاء الرحمان استاد و رہنما اور ہزاروں اساتذہ نے دھرنا سے خطاب کیا۔

عبدالقیوم انصاری جی کے 120 ویں یوم پیدائش کی تقریب کا اہتمام یکم جولائی کو باپو آڈیٹوریم، گاندھی میدان پٹنہ میں کیا جائے گا

پٹنہ (شعیب قریشی) تنویر انصاری، صدر، بہار اسٹیٹ مومن کانفرنس (ق) مرحوم عبدالقیوم انصاری جی کے 120 ویں یوم پیدائش کی تقریب کا انعقاد یکم جولائی 2025 کو باپو آڈیٹوریم، گاندھی میدان، پٹنہ میں کر رہے ہیں۔ اس اہم موقع پر ہم آزادی کی جدوجہد میں ان کی شرکت، سماجی ترقی میں شراکت، حب الوطنی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے کام کو یاد رکھیں گے۔ اس اہم موقع پر آپ کی باوقار موجودگی ہمیں انتہائی قابل فخر بنائے گی۔ آیئے ہم مل کر اس عظیم آزادی پسند، سماجی مصلح اور اتحاد کی علامت تنویر انصاری، پوتے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کریں۔ عبدالقیوم انصاری اور بیٹے مرحوم۔ خالد انور انصاری

جھارکھنڈ میں سکنڈری ٹیچر کے 1373 عہدوں کیلئے فارم 17 جولائی تک
اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ سلیکشن کمیشن (جے ایس ایس سی) نے سکنڈری ٹیچر کے 1373 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں جھارکھنڈ ٹرینڈ پرائمری ٹیچر کمبائنڈ کمپٹیٹو اکزامنیشن 2025 کے ذریعہ کی جائیں گی۔ اس امتحان میں صرف جھارکھنڈ کے امیدواروں کو ہی ریزرویشن کا فائدہ ملے گا۔ دیگر ریاستوں کے سبھی زمرہ کے امیدوار صرف جنرل زمرہ میں ہی فارم بھر سکیں گے۔ خواہش مند اہل امیدوار جے ایس ایس سی کی ویب سائٹ www.jssc.jharkhand.gov.in پر جاکر 17 جولائی تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں اور اسی ویب سائٹ کے دیگر تفصیلی جانکاری بھی حاصل کرسکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ٹیچروں کی اس بحالی میں الگ الگ سبجیکٹ کے لئے تعلیمی لیاقت سے متعلق جانکاری امیدوار اوپر درج ویب سائٹ سے حاصل کرسکتے ہیں۔ امیدواروں کی عمر 21 سال سے 40 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ فارم فیس کے طور پر امیدوار کو 100 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ایس ٹی زمرہ کے لئے 50 روپے ہے جب کہ معذور طبقہ کے لئے کوئی فیس قابل ادا نہیں ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہوجاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کی کامیابی کیلئے حاجی پور میں کانگریس لیڈر صدام حسین کی عوامی رابطہ مہم

وقف ترمیمی بل کے خلاف ملک گیر سطح پر جاری "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ" کی کامیابی کیلئے حاجی پور شہر اور مضافات میں کانگریس لیڈر محمد صدام حسین نے ایک بھرپور عوامی رابطہ مہم چلائی۔ اس مہم کے دوران انہوں نے درجنوں مقامی لوگوں سے ملاقات کی اور انہیں 29 جون کو پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں ہونے والے عظیم الشان وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی اس مہم میں کانگریس لیڈر صدام حسین کے ہمراہ متعدد سماجی و مذہبی شخصیات اور مقامی قائدین شامل تھے، جن میں عرفان صدیقی، ارشاد امین، محمد اعجاز صدیقی، شاداب رضا علی، مولانا امتیاز، مولانا آفتاب عالم قاسمی، ماسٹر سراج، ڈسٹیج احمد، زین الدین، محمد معین انصاری، سلطان عرف راجا بھائی اور دیگر شامل تھے۔ رابطہ مہم کے دوران کانگریس لیڈر صدام حسین نے وقف ترمیمی بل کو آئین اور اقلیتی حقوق کے خلاف قرار دیتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس بل کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل نہ صرف مسلمانوں کے مذہبی و سماجی اثاثوں پر حملہ ہے بلکہ آئینی اصولوں کی بھی خلاف ورزی ہے۔ عوام سے اپیل کرتے ہوئے کانگریس لیڈر صدام حسین نے کہا کہ "یہ وقت اتحاد کا ہے، ہر باشعور شہری کو 29 جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان پہنچ کر اس غیر آئینی بل کے خلاف آواز بلند کرنی چاہیے"

بہار بدلاؤ یاترا کے تحت پرشانت کشور کا جلسہ آج ایکنگا سرائے میں منعقد ہوگا

(بہار شریف محمد آفتاب) نالندہ: بہار میں مکمل انقلاب لانے اور نظام کی تبدیلی کے مقصد سے شروع کی گئی بہار بدلاؤ یاترا کے تحت جن سوراج کے معمار پرشانت کشور [illegible] ہزاروں لوگ ان کو سننے کے لیے جلسہ عام میں شرکت کریں گے۔ 20 مئی کو سارن ضلع کے سیتاب دیارہ سے شروع ہونے والی بہار بدلاؤ یاترا کا مقصد بہار کے عوام کو نظام کی تبدیلی کی ضرورت سے واقف کرانا اور آنے والے اسمبلی انتخابات میں جن سوراج کی شکل میں عوام کے سامنے ایک مضبوط متبادل پیش کرنا ہے۔ اس دورے کے تحت پرشانت کشور بہار کی تمام 243 اسمبلی سیٹوں کا دورہ کریں گے اور عوام سے براہ راست رابطہ قائم کریں گے۔ پرشانت کشور نے بہار کو اس کے دکھوں سے نکالنے اور اسے ملک کی سرکردہ ریاستوں میں سے ایک بنانے کے خواب کے ساتھ ایک بار پھر ریاست گیر دورے کا آغاز کیا ہے۔

سیوارتھ مشن نے احمد آباد میں 'گلوبل ویژن کی نقاب کشائی' کی

SAVE EARTH MISSION

پٹنہ: "ایک پیڑ ماں کے نام" مہم کے تحت صرف 1 گھنٹے میں 5 لاکھ سے زیادہ درخت لگا کر، سیوارتھ مشن نے موسمیاتی تبدیلی کے خلاف ایک تاریخی قدم اٹھایا اور دنیا کی توجہ مبذول کرائی۔ یہ عالمی ریکارڈ بنانے والا واقعہ بین الاقوامی سطح پر سراہا گیا اور فوربس، فاکس، بزنس انسائیڈر اور دیگر بڑے قومی اور بین الاقوامی میڈیا چینلز پر نمایاں طور پر شائع ہوا۔ اب سیوارتھ مشن عالمی سطح پر اپنی موجودگی کو نشان زد کرنے جا رہا ہے۔ تنظیم نے باضابطہ طور پر اپنے سب سے بڑے بین الاقوامی ایونٹ سیوارتھ مشن گلوبل وژن انویلنگ کا اعلان کیا ہے۔ یہ تقریب سیوارتھ مشن کی عالمی حکمت عملی کا آغاز کرے گی، جس کا مقصد سال 2040 تک 30 بلین درخت لگانا اور زمین کو خالص صفر کاربن کے اخراج کی طرف لے جانا ہے۔ یہ تاریخی تقریب 3 جولائی 2025 کو گفٹ سٹی کلب، احمد آباد میں منعقد ہوگی۔ یہ عالمی اعلان سیوارتھ مشن کے سفر میں ایک اہم اور فیصلہ کن قدم ہے۔ یہ تقریب سیوارتھ مشن کے عالمی نیٹ ورک کے رہنماؤں، نمائندوں اور رضاکاروں کو ملک کے لحاظ سے درخت لگانے کی مہموں، نئی شراکت داریوں، اور جنگلات کی تیز رفتاری کی کوششوں کی بنیاد ڈالنے کے لیے اکٹھا کرے گی۔ سندیپ چودھری، صدر - انڈیا چیپٹر، سیوارتھ مشن نے کہا کہ یہ نہ صرف ہندوستان کے لیے بلکہ پوری دنیا کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ لوگوں نے اپنی آواز بلند کی اور احمد آباد نے عالمی موسمیاتی اتحاد کی علامت بن کر ایک نئی مثال قائم کی ہے۔ گلوبل ویژن کی نقاب کشائی تقریب میں، میں سیوارتھ مشن کا عالمی روڈ میپ پیش کروں گا، جس میں عالمی شجرکاری مہم، سرحد پار تعاون اور شہریوں، کارپوریٹس اور حکومتوں کو ایک ساتھ جوڑ کر 2040 تک 30 ارب پیڑ لگانے کے مشن کو پورا کرنے کا منصوبہ ہوگا۔

جھگڑے میں گولی چل گئی، معصوم کو گولی لگی، ہسپتال میں داخل

پٹنہ سٹی (محمد حسین)

ریاستی پولیس لاکھ دعوے کرے کہ مجرموں کو بخشا نہیں جائے گا، ذرا سی کارروائی پر انکاؤنٹر ہو جائے گا، سیکیورٹی سخت کردی جائے گی، لیکن زمینی حقیقت کچھ اور ہی بتاتی ہے۔ سب او پٹنہ سٹی کے علاقے میں ایک بار پھر جرائم پیشہ عناصر نے بلا خوف و خطر فائرنگ کی واردات کو انجام دیا ہے۔ تازہ ترین معاملہ پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کے باہر حمار کی موڑ کا ہے جو چوک تھانہ علاقے میں واقع ہے، جہاں ہفتہ کو دن دیہاڑے ایک نوجوان کو گولی مار دی گئی۔ معلومات کے مطابق دو سے تین لوگوں کے درمیان پیسوں کے لین دین کو لے کر جھگڑا ہوا جس میں اچانک ایک نوجوان نے پستول نکال کر فائرنگ کردی۔ اس فائرنگ میں وہاں موجود ایک معصوم نوجوان زخمی ہوگیا۔ اسے ٹانگ میں گولی لگی۔ زخمی نوجوان کی شناخت سوکاما کے رہنے والے محمد جاصف کے طور پر ہوئی ہے جو ٹرین میں دکاندار کا کام کرتا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ واقعہ کے وقت موجاصف سے شوٹی رہے تھے۔ اس کے بعد ایک گولی چلی اور وہ اسے لگ گئی، جس سے وہ وہیں گر گیا۔ فائرنگ کے واقعے کے بعد علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ زخمی نوجوان کو فوری طور پر NMCH لے جایا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ ہسپتال میں زیر علاج زخمی نوجوان نے بتایا کہ دو افراد آپس میں لڑ رہے تھے کہ اچانک فائرنگ شروع ہوگئی جس میں وہ زخمی ہوگیا۔ وہیں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ چوک پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئی اور ملزم نوجوان کو گرفتار کرلیا۔ اس کی شناخت کا پو کے طور پر کی گئی ہے جو کہ چوک تھانہ علاقہ کے تحت بخشی محلہ کا رہنے والا ہے۔ تاہم ابھی تک اسلحہ برآمد نہیں ہوا ہے۔ تھانہ انچارج دشینت کمار نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ واقعہ میں پکڑے گئے نوجوان سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔

مظفر پور آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کا جلسہ جلیل حسین ہاؤس میں منعقد

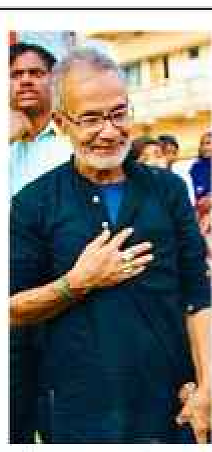

مظفر پور آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کا جلسہ جلیل حسین ہاؤس میں منعقد ہوا جس میں حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے 72 پیارے بیٹوں کی یاد میں ہر سال کی طرح اس سال بھی 4 محرم 2025.6.30 کو صبح 11 بجے سے ایک مجلس عزا منعقد ہوگی جس میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے گھر سرکار عالیہ میں جلسہ ہوگا۔ ابوالفضل عباس علیہ السلام اور مولا علی اصغر علیہ السلام کی جھولی برآمد ہوگی۔ پہلی مجلس میں علی جناب مولانا سید عترت حسین ندیم صاحب پیش امام کمرہ چندواڑہ شیعہ جامع مسجد اور سید نہال حیدر صاحب گوپالپوری شیعہ مسجد کرار صاحب چندواڑہ خطاب فرمائیں گے۔ خطیب آل عمران سید تنویر راجہ وکٹر صاحب بڑی مجلس میں قبلہ بیان فرمائیں گے انجمن علمدار حسینی چندن پٹی دربھنگہ انجمن جعفریہ کامرہ چندواڑہ انجمن کیشہ برہم پورہ کے ساتھ منعقد کیا جائے گا۔ مظفر پور کے لوگ شرکت کریں گے۔ تمام مسلمانوں سے شرکت کی درخواست ہے۔

ای رکشہ ٹیمپو ڈرائیورز ایسوسی ایشن کی بانی آنجہانی اہلیہ دیوی کی برسی منائی گئی

(بہار شریف محمد آفتاب) نالندہ ڈسٹرکٹ ای رکشہ ٹیمپو ڈرائیورز ایسوسی ایشن کی بانی صدر آنجہانی اہلیہ دیوی کی برسی محلہ عنبر میں واقع ان کی رہائش گاہ پر بڑے دھوم دھام سے منائی گئی۔ اس موقع پر ای رکشا اینڈ ٹیمپو ایسوسی ایشن کے ضلع صدر منا یادو، سنجیو کمار جھا، ایگزیکٹو صدر ہلو سنگھ، منوج کمار ایڈوکیٹ، انیل سنگھ، نصیر خان اور تمام لوگوں نے ان کی روح کی شانتی کے لیے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی اور خدا ان کی روح کو سکون عطا کرے۔ لوگوں نے پھولوں کے ہار چڑھائے اور ان کی یادداشتوں کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اہلیہ دیوی ایک اچھی سماجی کارکن اور غریبوں کی مسیحا تھیں، جس کی وجہ سے شہر کے ٹیمپو ڈرائیوروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، اسی طرح آج ہم ان کے کیے ہوئے کاموں پر عمل پیرا ہیں۔

وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کل، دربھنگہ سے ہزاروں افراد ہونگے شریک ہوں۔ ارشد رحمانی

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) گزشتہ رات وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس گاندھی میدان پٹنہ منعقدہ 29 جون 2025 بروز اتوار بوقت 11/ بجے دن زیر اہتمام امارت شرعیہ بہار اڈیشہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال زیر صدارت حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب مدظلہ کی تیاری کے تعلق سے مدرسہ امدادیہ لہیریا سرائے دربھنگہ میں ایک اہم میٹنگ ہوئی اور پریس کانفرنس بھی ہوئی، پریس کانفرنس میں گفتگو کرتے ہوئے قاضی شریعت دار القضاء امارت شرعیہ مہدولی دربھنگہ مفتی ارشد علی رحمانی نے فرمایا کہ اگست 2024 میں مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ میں وقف ترمیمی بل پیش کیا اور 2025 میں اکثریت کی بنیاد پر اسے وقف ترمیمی ایکٹ بنا دیا جو شریعت میں کھلی ہوئی مداخلت ہے جبکہ دستور ہند میں ہر مذہب کے ماننے والوں کو اس کے مذہبی معاملات کی آزادی دی گئی ہے اس لئے یہ قانون شریعت مخالف بھی ہے اور دستور مخالف بھی ہے اور اسی لئے ملک کا ہر امن پسند شہری اس کی مخالفت کر رہا ہے اور جب ملک کے شہری اس قانون سے خوش نہیں ہیں تو حکومت کو یہ قانون واپس لینا چاہیے۔

قاضی صاحب نے کہا کہ چونکہ حکومت ہماری بات سننے کو تیار نہیں ہے اس لئے ہم لوگوں نے مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز کے مطابق امارت شرعیہ کے زیر اہتمام پہلے ضلعی سطح پر اجلاس کیا اور اب صوبائی سطح پر 29/ جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں اجلاس ہو رہا ہے، دربھنگہ کے تمام امن پسند شہری سے میری گزارش ہے کہ وہ اس کانفرنس میں بڑی تعداد میں شریک ہو کر ملی بیداری کا ثبوت دیں۔

پریس کانفرنس میں ایڈوکیٹ محمد ممتاز عالم جنرل سکریٹری تنظیم امارت شرعیہ دربھنگہ کلیم اللہ رحمانی رکن ارباب حل وعقد امارت شرعیہ ایڈوکیٹ حافظ ضیاء اللہ سکریٹری تنظیم امارت شرعیہ شہر دربھنگہ نسیم اختر ویپ رکن تنظیم امارت شرعیہ شرف عالم تمنا رکن تنظیم امارت شرعیہ نفیس بیگ رکن تنظیم امارت شرعیہ حافظ عامر سلفی ابوذر سلفی حافظ منہاج الاسلام خان رکن تنظیم امارت شرعیہ پروفیسر معروف احمد سکریٹری امارت مجیبیہ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ مولانا نور الہدیٰ قاسمی پرنسپل مدرسہ امدادیہ مفتی عبد السلام قاسمی مولانا افضل امام فاروقی ندوی مولانا منظر امام قاسمی مولانا ضیاء اللہ ندوی مولانا اعجاز احمد ازہری مولانا ابوسفیان ندوی مولانا معتصم باللہ ناظم مدرسہ اسلامیہ قاسمیہ پریم جیور حافظ فیض اکرم جوائنٹ سکریٹری مدرسہ امدادیہ قاری انعام الحق عابدی نے مشترکہ طور پر لوگوں سے کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل کی۔

اس موقع پر محمد نوشاد ایڈوکیٹ عرفان احمد پیدل صحافی زاہد انور راجو مولانا محمد اخلاق رحمت اللہ شمسی محمد عاکف کے علاوہ شہر کے لوگ کافی تعداد میں موجود تھے۔

بھدر گھاٹ میں نہاتے ہوئے دو اسکولی طلبہ ڈوب کر ہلاک ہو گئے

پٹنہ سٹی (محمد حسین) عالم گنج تھانہ علاقہ کے بھدر گھاٹ پر گنگا میں نہاتے ہوئے دو اسکولی طلبہ کی ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ گھاٹ پر موجود مقامی لوگوں نے پولیس اور ایس ڈی آر ایف کو واقعہ کی اطلاع دینے کے بعد پولیس اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر گنگا میں تلاشی مہم چلائی اور گنگا میں ڈوب کر ہلاک ہونے والے دونوں اسکولی طلبہ کو نکال لیا۔ دونوں طالب علموں کو فوری طور پر علاج کے لیے NMCH میں داخل کرایا گیا، جہاں علاج کے دوران ڈاکٹروں نے دونوں طالب علموں کو مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے دونوں طلبہ کی لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے نالندہ میڈیکل کالج بھیج دیا۔ مرنے والوں کی شناخت عالم گنج تھانہ علاقہ کے چھوٹی پہاڑی کے ساکن ستیندر کمار کے بیٹے ساحل کمار عرف شیل کمار (15) اور اسی محلہ کے رہنے والے 15 سالہ بچے راجکمار کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں متوفی مہاراج گنج کے تلک ہائر سیکنڈری اسکول کے دسویں کلاس کے طالب علم بتائے جاتے ہیں۔ متوفی کے ہم جماعت پون کمار نے بتایا کہ دونوں طالب علم اسکول کے چار یا پانچ دیگر دوستوں کے ساتھ اسکول ختم ہونے کے بعد بھدر گھاٹ پر نہانے گئے تھے۔ نہاتے ہوئے ساحل کمار عرف شیل کمار اور کرن کمار ندی کے تیز بہاؤ میں بہہ گئے کیونکہ وہ گنگا کی گہرائی کا اندازہ نہیں لگا سکے۔ عالم گنج تھانہ انچارج راہل کمار ٹھاکر جو موقع پر موجود تھے، نے اس واقعہ کی تصدیق کی ہے۔ واقعے کے بعد سے متوفی کے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا ہے۔ رشتہ داروں کا برا حال ہے اور رو رہے ہیں۔

سمستی پور میں شراب اسمگلروں اور لینڈ مافیا کی جائیدادیں ہوں گی ضبط، پولیس نے کارروائی کا آغاز کردیا

رپورٹ: محمد زبیر ۔۔۔ سمستی پور ضلع میں جرائم کی بیخ کنی اور غیر قانونی دولت کے خلاف کارروائی کے تحت پولیس نے مجرموں کی جائیدادیں ضبط کرنے کا عمل تیز کر دیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) اروند پرتاپ سنگھ نے واضح طور پر اعلان کیا ہے کہ شراب مافیا، لینڈ مافیا اور دیگر سنگین مجرموں کی وہ تمام جائیدادیں جو غیر قانونی ذرائع سے حاصل کی گئی ہیں، انہیں انڈین جسٹس کوڈ (BNS) کی دفعہ 107 کے تحت ضبط کیا جائے گا۔ 24 مجرموں کی نشاندہی، کارروائی تیز پولیس نے اب تک ضلع بھر سے کل 24 ایسے مجرموں کی شناخت کی ہے، جن کی جائیدادیں ضبط کرنے کی تیاریاں مکمل کی جا رہی ہیں۔ ان میں سے چار افراد کے خلاف عدالت میں ضبطی کی تجویز داخل کی جا چکی ہے، جبکہ ایک ملزم کو نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ بقیہ 20 مجرموں کی جائیدادوں کا تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے، تاکہ قانونی عمل مکمل ہونے کے بعد انہیں بھی عدالت میں پیش کیا جا سکے۔ تمام تھانوں کو دی گئی ہدایات ایس پی نے ضلع کے تمام تھانوں کو سختی سے ہدایات دی ہیں کہ وہ اپنے اپنے حدود میں سرگرم ایسے افراد کی فہرست تیار کریں جو لینڈ مافیا، شراب مافیا، یا دیگر مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث رہے ہیں اور جنہوں نے جرائم کے ذریعے دولت اکٹھی کی ہے۔ چھوٹے تھانوں کو کم از کم ماہانہ ایک فہرست تیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ بڑے تھانوں کو دو سے تین فہرستیں تیار کرنی ہوں گی۔ پولیس کی کارروائی کا مقصد ہے کہ جرائم سے حاصل شدہ دولت اور وسائل کو مکمل طور پر قانون کی گرفت میں لایا جائے تاکہ اس سے معاشرے میں ایک مضبوط پیغام جائے کہ جرم کی راہ اختیار کرنے والوں کو کوئی رعایت نہیں ملے گی۔ بی این ایس کی دفعہ 107 کے تحت ہوگا عمل پولیس نے بتایا کہ جائیداد ضبط کرنے کی کارروائی انڈین سول سیکیورٹی کوڈ یعنی BNS کی دفعہ 107 کے تحت انجام دی جائے گی۔ اس دفعہ کے تحت تفتیشی افسر (IO)، سب ڈویژنل پولیس آفیسر (SDPO)، اور پھر ایس پی کی منظوری کے بعد براہ راست عدالت میں جائیداد ضبطی کی تجویز دی جا سکتی ہے۔ ریاست بھر میں بڑی تعداد میں مجرموں کی جائیدادوں کی نشاندہی پولیس ہیڈ کوارٹر کے اعداد و شمار کے مطابق، بہار ریاست کے 1249 تھانوں میں اب تک 1172 مجرموں کی جائیدادیں ضبط کرنے کے لیے نشان زد کی گئی ہیں۔ 239 تجاویز SDPO کے پاس زیر غور ہیں 212 تجاویز SP کے سامنے ہیں 188 تجاویز عدالت میں زیر التوا ہیں اب تک چار مقدمات میں عدالت کی جانب سے جائیداد ضبط کرنے کے احکامات صادر کیے جا چکے ہیں۔

2029ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز ہندوستان میں منعقد ہوں گے

نئی دہلی 27 جون (یو این آئی) ہندوستان نے باوقار ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز 2029 کی میزبانی کی بولی جیت لی ہے اور ان گیمز کا انعقاد احمد آباد میں کیا جائے گا۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے خود جمعہ کو سوشل میڈیا پر اس کے بارے میں اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو باوقار ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز 2029 کی میزبانی ملنا ہر ہندوستانی کے لئے فخر کا لمحہ ہے۔ ہندوستان نے 2029 میں منعقد ہونے والے ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز 2029 کی میزبانی کی بولی جیت لی ہے۔ ہندوستان نے برمنگھم میں منعقدہ تقریب میں ویتنام کو شکست دے کر ان گیمز کی بولی جیتی۔ یہ باوقار بین الاقوامی ٹورنامنٹ گجرات کے شہر احمد آباد میں منعقد کیا جائے گا۔ اس سے ہندوستان میں کھیلوں کے کلچر کو نئی بلندیاں ملیں گی اور یہ پوری دنیا کے پولیس اور فائر سروس کے کھلاڑیوں کے لیے ایک بڑا پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔ ہندوستان کو باوقار عالمی پولیس اور فائر گیمز 2029 کی میزبانی کے حقوق ملنے پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ ان کھیلوں کی میزبانی کے حقوق حاصل کرنا وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک میں کھیلوں کے ایک جامع ڈھانچے کی تشکیل کی عالمی سطح پر پہچان کی عکاسی کرتا ہے۔

چوتھے پیرا ایشین کھلاڑیوں کے لیے 72.19 کروڑ روپے منظور

چنڈی گڑھ، 27 جون (یو این آئی) ہریانہ حکومت نے چوتھے پیرا ایشین گیمز 2022 میں حصہ لینے والے ہریانہ کے 13 کھلاڑیوں کو نقد انعام کے لئے 72.19 کروڑ روپے کی انعامی رقم منظور کی ہے۔ ان ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں ایتھلیٹکس کھلاڑی ہیں کو طلائی تمغہ جیتنے پر 3 کروڑ روپے ملیں گے۔ نتیش کمار (پیرا بیڈمنٹن) کو طلائی تمغہ جیتنے پر 3 کروڑ روپے اور چاندی کا تمغہ جیتنے پر 5.1 کروڑ روپے ملیں گے۔ سریتا ادھانا (پیرا تیر اندازی) کو چاندی کا تمغہ جیتنے پر 5.1 کروڑ روپے ملیں گے۔ پوجا، دھرمبیر، رنکو، پرمود، یوگیش کتھونیا، رامپال اور مونو گھنگھس کو چاندی کا تمغہ جیتنے پر بالترتیب 50.1-50.1 کروڑ روپے ملیں گے۔ پیرا لان بال کھلاڑی انجو بالا، ایتھلیٹکس کھلاڑی جسبیر اور کینوئنگ کھلاڑی جیدیپ کو کھیلوں میں حصہ لینے کے لیے 50.7 لاکھ روپے ملیں گے۔ اس کے علاوہ ایتھلیٹکس کھلاڑی پرناو سورما، رمن شرما، ست اور ترون ڈھلون کو بھی گولڈ میڈل جیتنے پر بالترتیب 3-3 کروڑ روپے ملیں گے۔ ان کی انعامی رقم آنے والے دنوں میں منظور کی جائے گی۔ ہریانہ پیرا اسپورٹس ایسوسی ایشن کے صدر اور وزیر صحت آرتی سنگھ راؤ نے کہا کہ ہمارے پیرا ایتھلیٹس نے ہریانہ اور ملک کو بہت فخر بخشا ہے۔ یہ ہمارا فرض تھا کہ ہم اس بات کو یقینی بنائیں کہ انہیں بلا تاخیر عزت اور انعام دیا جائے۔

ہاکی انڈیا ماسٹرز کپ: اوڈیشہ نے خواتین کا اور تمل ناڈو نے مردوں کا خطاب جیتا

چنئی، 27 جون (یو این آئی) اوڈیشہ کی ہاکی ایسوسی ایشن (خواتین) اور تمل ناڈو کی ہاکی یونٹ (مرد) نے فائنل میچ جیت کر پہلا ہاکی انڈیا ماسٹرز کپ 2025 کا خطاب جیت لیا۔ آج یہاں کھیلے گئے خواتین کے فائنل میں اوڈیشہ نے پنجاب کو 1-0 سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ پہلا ہاف بغیر گول کے برابر رہا۔ دوسرے ہاف میں اوڈیشہ کی رنجیتا بیک نے (34ویں) منٹ میں میچ کا واحد گول کیا اور اس کے بعد شاندار دفاع کرتے ہوئے پنجاب کو گول کرنے کا موقع نہیں دیا اور ٹرافی جیت لی۔ مردوں کے زمرے میں تمل ناڈو نے مہاراشٹر کو 5-0 سے شکست دے کر ٹرافی اپنے نام کی۔ پہلے ہاف میں گول کے بغیر برابری کے بعد، متو ملوان ڈی نے پہلے (30ویں) منٹ، سدرشن ایس (34ویں) منٹ، گووتھامن (36ویں) منٹ، تھمارا ایکنن (40ویں) منٹ اور راندا اس وی (52ویں) منٹ میں گول کر کے مہاراشٹر کو 5-0 کے فرق سے شکست دی اور خطاب جیت لیا۔

ویسٹ انڈیز کے سیلز پر میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ

بارباڈوس، 27 جون (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے تیز گیند باز جیڈن سیلز پر آسٹریلیا کے خلاف کھیلے جا رہے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کے لیول 1 کی خلاف ورزی کرنے پر میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ آئی سی سی کے آج ایک بیان کے مطابق سیلز کو کھلاڑیوں اور ان کے معاون عملے کے لیے توہین آمیز زبان، حرکات و سکنات سے آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کے آرٹیکل 5.2 کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا گیا۔ اس کے تحت ان کی میچ فیس کے 15 فیصد جرمانے کے علاوہ ان کے تادیبی ریکارڈ میں ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ بھی شامل کر دیا گیا۔ گزشتہ 24 ماہ میں یہ ان کا دوسرا جرم ہے۔ یہ واقعہ بدھ کو پہلے ٹیسٹ کے پہلے دن آسٹریلیا کی اننگ کے 55ویں اوور میں پیش آیا جب سیلز نے کپتان پیٹ کمنز کو آؤٹ کرنے کے بعد انہیں پویلین کی طرف اشارہ کیا۔ اس سے قبل 3 دسمبر 2024 کو جمیکا میں بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ میچ میں سیلز کو اسی طرح کے جرم کا مرتکب پائے جانے کے بعد ڈیمیرٹ پوائنٹ جوڑا گیا تھا۔ سیلز نے میچ ریفری کے ایمریٹس آئی سی سی ایلیٹ پینل کے جواگل سری ناتھ کی تجویز کردہ سزا کو قبول کر لیا ہے۔ اس لیے باقاعدہ سماعت کی ضرورت نہیں تھی۔

ویسٹ انڈیز نے دوسری اننگز میں آسٹریلیا کے چار وکٹ لے کر میچ پر بنائی گرفت

برج ٹاؤن (بارباڈوس)، 27 جون (یو این آئی) تیز گیند بازوں کے لیے سازگار پچ پر جیڈن سیلز کی قیادت میں ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں نے پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن اسٹمپ پر دوسری اننگز میں 92 رن کے اسکور پر آسٹریلیا کے چار وکٹ لے کر میچ پر اپنی گرفت مضبوط بنالی۔ اس سے قبل ویسٹ انڈیز نے بلے باز شائی ہوپ (48) اور کپتان روسٹن چیز (44) کے درمیان جدوجہد سے بھری پارٹنرشپ کی بدولت پہلی اننگز میں آسٹریلیا کے اسکور کی بنیاد پر 10 رنز کی برتری حاصل کی۔ دوسری اننگز میں بیٹنگ کے لیے آنے والے آسٹریلیا کی شروعات ایک بار پھر خراب رہی اور اس نے 27 کے اسکور پر عثمان خواجہ (15) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد آسٹریلیا کا دوسرا وکٹ 34 کے اسکور پر سیم کونسٹاس (پانچ) کی صورت میں گرا، جوش انگلس (12) کو جیڈن سیلز نے بولڈ کیا۔ کیمرون گرین (15) کو جسٹن گریوز نے روسٹن چیز کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ آسٹریلیا 65 رنز پر چار وکٹ گنوانے کے بعد دباؤ میں تھا۔ بحران کے ایسے وقت میں ٹریوس ہیڈ اور بیو ویبسٹر کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا اور دن کا کھیل ختم ہونے تک چار وکٹوں کے نقصان پر 92 رنز بنائے۔ اسٹمپ کے وقت بیو ویبسٹر (19 ناٹ آؤٹ) اور ٹریوس ہیڈ (13 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود تھے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیڈن سیلز، شمر جوزف، الزاری جوزف اور جسٹن گریوز نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں نے آسٹریلیا کو پہلی اننگز میں 56.5 اوورز میں 180 کے اسکور تک سمیٹ دیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی ویسٹ انڈیز نے پہلی اننگز میں شائی ہوپ (48) اور کپتان روسٹن چیز (44) کی بدولت 190 رنز بنائے اور پہلی اننگز میں 10 رنز کی برتری حاصل کی تھی۔

جے سوریا، ڈی سلوا نے تباہی مچائی، بنگلہ دیش شکست کی دہلیز پر

کولمبو 27 جون (یو این آئی) پربھات جے سوریا اور دھننجے ڈی سلوا (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت سری لنکا نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن بنگلہ دیش کی دوسری اننگز میں 115 رن پر چھ وکٹ لے کر اپنی جیت یقینی کر لی ہے۔ سری لنکا نے کل کے اسکور دو وکٹوں پر 290 رن سے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح سری لنکا کی تیسری وکٹ صبح کے سیشن میں پاتھم نسانکا کی صورت میں گری۔ پاتھم نسانکا نے 254 گیندوں پر 19 چوکوں کی مدد سے 158 رن کی اننگز کھیلی۔ اس کے کچھ دیر بعد تیج الاسلام نے کپتان دھننجے ڈی سلوا (سات) کو ایل بی ڈبلیو کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد کوسل مینڈس کے علاوہ سری لنکا کے دیگر بلے باز بنگلہ دیش کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر نہ ٹک سکے۔ پربھات جے سوریا (10) کو ناہید رانا نے آؤٹ کیا۔ سونل دنوشا (11)، تھرندو رتنایکے (10) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ کوسل مینڈس نے 87 گیندوں پر آٹھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے (84) رن کی اننگز کھیلی۔ سری لنکا نے 116.5 اووروں میں 458 رن بنا کر 211 رن کی برتری حاصل کر لی۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تیج الاسلام نے پانچ اور نعیم حسن نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ ناہید رانا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں بیٹنگ کے لیے اتری بنگلہ دیش کی شروعات ایک بار پھر خراب رہی اور 31 کے اسکور پر اپنے دونوں اوپنرز کی وکٹیں گنوا دیں۔ انعام الحق (19) اور شادمان اسلام (12) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد مومن الحق (15) اور نجمل شانتو (19) کو دھننجے ڈی سلوا نے اپنا شکار بنایا۔ بنگلہ دیش کی پانچویں وکٹ مشفق الرحیم (26) کی صورت میں گری۔ وہ پربھات جے سوریا کے ہاتھوں بولڈ آؤٹ ہوئے۔ دن کی آخری وکٹ مہدی حسن میراز (11) کی تھی۔ انہیں تھرندو رتنایکے نے ایل بی ڈبلیو کیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر بنگلہ دیش 115 کے اسکور پر چھ وکٹ گنوانے کے بعد شکست کے دہلیز پر تھا۔ لٹن کمار داس (13 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔

ایڈونچر سرگرمیوں میں ماؤنٹین بائیکس ایتھلیٹس کا سب سے پسندیدہ شوق

نئی جگہوں کی سیر کے ساتھ ساتھ بہت سے لوگوں کو ایڈونچر کا بھی شوق ہے۔ جب بات ایڈونچر سرگرمیوں کی ہو تو بہت سے لوگ ٹریکنگ، ہائیکنگ، کیمپنگ، پیرا گلائیڈنگ، راک کلائمبنگ، بنجی جمپنگ اور زپ لائن جیسی سرگرمیاں کرنا پسند کرتے ہیں۔ ان ایڈونچر سرگرمیوں کے علاوہ، بہت سے مرد اور خواتین پہاڑی موٹر سائیکل کی سواری کو بھی پسند کرتے ہیں۔ ماؤنٹین بائیکس دیگر بائیکس سے بنیادی طور پر اس لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں کہ ان میں ایسی خصوصیات شامل ہوتی ہیں جن کا مقصد پائیداری کو بڑھانا اور کھردرے خطوں میں کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ زیادہ تر جدید ماؤنٹین بائیکس میں کچھ قسم کا سسپنشن ہوتا ہے۔ دیگر بائیکوں کے مقابلے ماؤنٹین بائیک بھی ہائیڈرولک ڈسک بریک استعمال کرتی ہیں۔ وہ کھڑی پہاڑیوں پر چڑھنے اور رکاوٹوں کو عبور کرنے کے لیے کم تناسب والے گیئرز بھی رکھتے ہیں۔ پیڈل سادہ پلیٹ فارم پیڈل سے مختلف ہوتے ہیں، جہاں سوار، بغیر کلپ کے صرف پیڈل کے اوپر جوتے رکھتا ہے، جہاں سوار ایک خاص طور پر لیس والا جوتا استعمال کرتا ہے جس میں کلیٹ ہوتا ہے جو میکانکی طور پر پیڈل میں شامل ہوتا ہے۔ ماؤنٹین بائیک 1990 کی دہائی اور 21ویں صدی کی پہلی دہائی کے دوران، ایک غیر معروف کھیل سے مرکزی دھارے کی سرگرمی میں منتقل ہوئی۔ 21ویں صدی کی پہلی دہائی کے وسط تک، یہاں تک کہ کچھ ڈپارٹمنٹل اسٹورز نے مکمل معطلی اور ڈسک بریک کے ساتھ سستی ماؤنٹین بائیکس فروخت کرنا شروع کر دیں۔ 21ویں صدی کی پہلی دہائی میں، ماؤنٹین بائیک بڑے پیمانے پر تیار کی گئی۔ ماؤنٹین بائیک سائیکلنگ میں ایک خصوصی سائیکل کا استعمال کرتے ہوئے بہت زیادہ اونچائی یا پہاڑی علاقوں میں آف روڈ سائیکلنگ شامل ہوتی ہے۔ ماؤنٹین بائیکنگ سڑک سے باہر سائیکل چلانے کا ایک کھیل ہے، جو اکثر کچے علاقوں پر ہوتا ہے۔ اس کھیل کے لئے خاص طور پر ڈیزائن کی گئی پہاڑی بائیک کا استعمال ہوتا ہے۔ ماؤنٹین بائیکس دیگر بائیک کے ساتھ مماثلت رکھتی ہیں لیکن کھردرے علاقوں میں پائیداری اور کارکردگی کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کی گئی خصوصیات اس میں شامل ہوتی ہیں، جیسے سسپنشن کے طور پر استعمال ہونے والے ہوا یا کوائل اسپرنگ شاکس، بڑے اور چوڑے پہیے اور ٹائر، مضبوط فریم میٹریل، اور میکانکی یا ہائیڈرولک طور پر ایکچوئیٹڈ ڈسک بریک وغیرہ۔ ماؤنٹین بائیک کو عام طور پر الگ الگ زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے، جیسے کراس کنٹری، ٹریل، آل ماؤنٹین، اینڈورو، ڈاؤن ہل اور فری رائیڈ وغیرہ۔ ماؤنٹین بائیک ریسنگ، جسے ایم ٹی بی بھی کہا جاتا ہے، کئی مختلف شعبوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں سب سے اہم کراس کنٹری ریس ہوتی ہے جسے بعض اوقات کراس کنٹری اولمپکس بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ اولمپک کا اہم کھیل ہے۔ کراس کنٹری ایک نیا ڈسپلن ہے جس میں ماؤنٹین بائیکنگ، ڈاؤن ہل، شارٹ ٹریک اور ایلیمینیٹر شامل ہیں، اور ای ماؤنٹین بائیکنگ کا نیا کھیل ہے، جو الیکٹرک بائیک سواروں کو بجلی سے چلنے کی اجازت دیتا ہے۔

آئی سی سی نے ٹی-20 پاور پلے کے قوانین میں تبدیلی کی

دبئی، 27 جون (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے مردوں کے ٹی 20 کرکٹ میچوں کے قوانین میں کی گئی اہم تبدیلی کے مطابق بارش سے متاثرہ میچوں میں پاور پلے کا فیصلہ اوورز کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ آئی سی سی نے کہا کہ اگر میچ کے اوورز بارش یا کسی اور وجہ سے کم ہوتے ہیں تو پاور پلے کے اوورز کا فیصلہ بھی اسی بنیاد پر کیا جائے گا۔ موجودہ قوانین کے مطابق 20 اوورز کی اننگ میں پہلے چھ اوور پاور پلے ہوتے ہیں۔ نئے ضوابط کے تحت بارش سے متاثرہ میچوں میں پانچ اوور کے میچ کے لیے 1.3 اوورز کا پاور پلے ہوگا۔ 6 اوورز کے لیے 5.1 اوورز، 7 اوورز کے لیے 1.2، آٹھ اوورز کے لیے 2.2، 9 اوورز کے لیے 4.2، 10 اوورز کے لیے 3 اوور، 11 اوورز کے لیے 2.3، 12 اوور، 12 اوورز کے لیے 4.3، 13 اوورز کے لئے 5.3 اوور، 14 اوورز کے لئے 1.4، 15 اوورز کے لیے 3.4 اوور، 16 اوورز کے لیے 5.4 اوور، 17 اوورز کے لیے 1.5، 18 اوور کے لیے 2.5 اوور اور 19 اوورز کے لیے 4.5 اوورز پاور پلے کے لئے ہوں گے۔ اس دوران امپائر اوورز کے درمیان تبدیلیوں کے حوالے سے اشارے دیں گے۔ یہ قوانین جولائی سے لاگو ہوں گے۔ یہ ضوابط انگلینڈ کے ٹی ٹوئنٹی بلاسٹ ٹورنامنٹ میں کئی سالوں سے رائج ہے جہاں اوور کے وسط میں پاور پلے ختم ہونے سے کھلاڑیوں یا میچ آفیشلز کو کوئی پریشانی نہیں ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ٹیسٹ کرکٹ میں اوور ریٹ کو کنٹرول کرنے کے لیے اسٹاپ کلاک کا استعمال، نو بالز پر بھی کیچ کی درستگی کو جانچنا، ڈومیسٹک فرسٹ کلاس کرکٹ میں کھلاڑیوں کی منتقلی کی منظوری اور مردوں کی بین الاقوامی کرکٹ میں کھیلنے کی شرائط میں کی گئی کچھ دیگر بڑی تبدیلیاں شامل ہیں۔ ان میں سے کچھ نئے قوانین ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (2025-27) کے نئے سائیکل میں پہلے ہی لاگو ہو چکے ہیں۔ وائٹ بال کرکٹ سے متعلق ضوابط 2 جولائی سے نافذ العمل ہوں گے۔ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں پاور پلے کے دوران صرف دو کھلاڑی 30 گز سے باہر ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود ٹی ٹوئنٹی میچوں کو مزید صاف اور منصفانہ بنانے کے لیے اسے سختی سے نافذ کرنے کی بات کہی گئی ہے۔

وزارت کھیل نے مائی بھارت پورٹل پر واٹس ایپ چیٹ بوٹ شروع کیا

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) وزارت کھیل نے ہندوستان کے نوجوانوں کے لئے ڈیجیٹل مصروفیت کو بڑھانے اور خدمات تک رسائی کو ہموار کرنے کے لئے ایک ترقی پسند اقدام میں مائی بھارت پورٹل کے ساتھ واٹس ایپ انٹیگریشن کا آغاز کیا ہے۔ واٹس ایپ چیٹ بوٹ اب مائی بھارت پورٹل پر لائیو ہے اور اس تک براہ راست واٹس ایپ (7289001515) کے ذریعے بھی رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ یہ پلیٹ فارم بات چیت کرنے کا زیادہ آسان، حقیقی وقت اور صارف دوست طریقہ فراہم کرتا ہے۔ یہ تمام رجسٹرڈ مائی بھارت صارفین کو تجرباتی سی لرننگ پروگرام، رضاکارانہ مواقع، سی وی بنانے، مینٹرشپ، تنظیم میں شامل ہونے/بنانے، کسی بھی مسئلے کی رپورٹ کرنے اور مائی بھارت سپورٹ تک رسائی کی اجازت دیتا ہے۔ واٹس ایپ چیٹ بوٹ میں سیشن شروع کرنے کے لیے، کسی کو 7289001515 نمبر پر 'ہائے' کا پیغام بھیجنا ہوگا۔ ذاتی لاگ ان کی شناخت او ٹی پی کے ذریعے کی جائے گی اور سیشن قائم کیا جائے گا۔ اس کے آنے والے ورژنوں میں ان-ایپ رجسٹریشن، ڈاؤن لوڈ کے ساتھ نوٹیفکیشن، ایونٹ میں شرکت کے لیے میڈیا اپ لوڈ، ریمائنڈر اور فالو اپ، پروفائل/کام پورا کرنے سے متعلق سہولیات ہوں گی۔ اس کے علاوہ لین دین سے متعلق خدمات کے علاوہ، چیٹ بوٹ کو خودکار یاد دہانی بھیجنے، سرٹیفکیٹ تقسیم کرنے، وسائل کے دیگر دستاویزات اور تعمیل کے اعتبارات کا اشتراک کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

جے سوریا، ڈی سلوا نے تباہی مچائی، بنگلہ دیش شکست کی دہلیز پر

کولمبو 27 جون (یو این آئی) پربھات جے سوریا اور دھننجے ڈی سلوا (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت سری لنکا نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن بنگلہ دیش کی دوسری اننگز میں 115 رن پر چھ وکٹ لے کر اپنی جیت یقینی کر لی ہے۔ سری لنکا نے کل کے اسکور دو وکٹوں پر 290 رن سے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح سری لنکا کی تیسری وکٹ صبح کے سیشن میں پاتھم نسانکا کی صورت میں گری۔ پاتھم نسانکا نے 254 گیندوں پر 19 چوکوں کی مدد سے 158 رن کی اننگز کھیلی۔ اس کے کچھ دیر بعد تیج الاسلام نے کپتان دھننجے ڈی سلوا (سات) کو ایل بی ڈبلیو کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد کوسل مینڈس کے علاوہ سری لنکا کے دیگر بلے باز بنگلہ دیش کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر نہ ٹک سکے۔ پربھات جے سوریا (10) کو ناہید رانا نے آؤٹ کیا۔ سونل دنوشا (11)، تھرندو رتنایکے (10) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ کوسل مینڈس نے 87 گیندوں پر آٹھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے (84) رن کی اننگز کھیلی۔ سری لنکا نے 116.5 اووروں میں 458 رن بنا کر 211 رن کی برتری حاصل کر لی۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تیج الاسلام نے پانچ اور نعیم حسن نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ ناہید رانا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں بیٹنگ کے لیے اتری بنگلہ دیش کی شروعات ایک بار پھر خراب رہی اور 31 کے اسکور پر اپنے دونوں اوپنرز کی وکٹیں گنوا دیں۔ انعام الحق (19) اور شادمان اسلام (12) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد مومن الحق (15) اور نجمل شانتو (19) کو دھننجے ڈی سلوا نے اپنا شکار بنایا۔ بنگلہ دیش کی پانچویں وکٹ مشفق الرحیم (26) کی صورت میں گری۔ وہ پربھات جے سوریا کے ہاتھوں بولڈ آؤٹ ہوئے۔ دن کی آخری وکٹ مہدی حسن میراز (11) کی تھی۔ انہیں تھرندو رتنایکے نے ایل بی ڈبلیو کیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر بنگلہ دیش 115 کے اسکور پر چھ وکٹ گنوانے کے بعد شکست کے دہلیز پر تھا۔ لٹن کمار داس (13 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔ سری لنکا کی جانب سے پربھات جے سوریا اور دھننجے ڈی سلوا نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ اسیتھا فرنینڈو اور تھرندو رتنایکے نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

آئی سی سی نے کرکٹ کے قوانین میں کئی تبدیلیاں کیں

دبئی، 27 جون (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 بین الاقوامی میچوں کے لیے کئی قوانین میں تبدیلیاں کی ہیں۔ سورو گنگولی کی زیر صدارت آئی سی سی مینز کرکٹ کمیٹی کی میٹنگ میں گیند کو تبدیل کرنے، باؤنڈری کیچ، ٹیسٹ میچوں میں اسٹاپ کلاک، ڈی آر ایس کے استعمال سمیت کئی قوانین میں تبدیلیوں کی سفارش کی تھی۔ یہ قوانین حال ہی میں شروع ہونے والی نئی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (2025-27) میں لاگو کیے گئے ہیں۔ یہ قوانین ایک روزہ اور ٹی ٹوئنٹی میں 2 جولائی سے لاگو ہوں گے۔ اب اسٹاپ کلاک اصول کے تحت فیلڈنگ کرنے والی ٹیم اوور شروع کرنے میں 60 سیکنڈ سے زیادہ وقت لیتی ہے، تو اسے دو بار وارننگ دی جائے گی۔ اس کے بعد بھی اگر اس اصول کو توڑا گیا تو جرمانے کے طور پر پانچ رنز کاٹ لئے جائیں گے۔ یہ ضوابط ٹی 20 اور ایک روزہ کرکٹ میں پہلے سے ہی لاگو ہے۔ ایک روزہ اننگ کے پہلے 34 اوورز کے لیے دو نئی گیندیں استعمال کی جائیں گی۔ اس کے بعد فیلڈنگ ٹیم بقیہ اوورز کے لیے گیند کا انتخاب کرے گی۔ اس طرح کرکٹ کے تینوں فارمیٹس کے لیے شارٹ رن کا اصول بھی بدل گیا ہے۔ اس سے قبل جان بوجھ کر شارٹ رن لینے پر پانچ رنز کا جرمانہ لگتا تھا۔ اب، اگر کوئی بلے باز اضافی رن چرانے کے لیے جان بوجھ کر رن مکمل نہیں کرتا ہے، تو امپائر فیلڈنگ ٹیم سے پوچھیں گے کہ وہ پچ پر موجود دونوں میں سے کس بلے باز کو اسٹرائیک پر چاہتے ہیں۔ پانچ رنز کی پینلٹی کا اصول بھی لاگو رہے گا۔ گیند پر تھوک لگانے پر پابندی برقرار رہے گی۔ اگر غلطی سے تھوک لگانے پر گیند کو تبدیل کرنا لازمی نہیں ہوگا۔ امپائر صرف اسی صورت حال میں گیند کو تبدیل کریں گے جب گیند بہت گیلی ہو یا اس میں اضافی چمک ہو۔ یہ فیصلہ امپائر کی صوابدید پر منحصر ہوگا۔ اگر اسے لگتا ہے کہ گیند کی حالت میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی ہے تو اسے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ یہ اصول بھی تینوں فارمیٹس کے لیے ہے۔ آئی سی سی نے کیچ رول میں بھی تبدیلی کی ہے۔ گیند پیڈ پر لگی ہو تو ٹی وی امپائر ایل بی ڈبلیو کی بھی جانچ کرے گا۔ اگر بلے باز ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوا تو اسے آؤٹ کر دیا جائے گا۔ یہ اصول بھی تینوں فارمیٹس میں نافذ ہوگا۔ نئے اصول کے تحت مشکوک کیچ کی جانچ کی جائے گی۔ آئی سی سی نے ٹی-20 میچز کے لیے پاور پلے کے نئے قوانین میں تبدیلیاں کی ہیں۔ اس میں واضح کیا گیا ہے کہ اگر بارش یا کسی اور وجہ سے میچ کے اوورز کم کئے گئے ہیں تو پاور پلے اوورز بھی اسی بنیاد پر کم کیے جائیں گے۔ نئے ضوابط کے تحت بارش سے متاثرہ میچوں میں پانچ اوور کے میچ کے لیے 1.3 اوورز کا پاور پلے ہوگا۔ 6 اوورز کے لیے 5.1 اوورز، 7 اوورز کے لیے 1.2، آٹھ اوورز کے لیے 2.2، 9 اوورز کے لیے 4.2، 10 اوورز کے لیے 3 اوور، 11 اوورز کے لیے 2.3، 12 اوور، 12 اوورز کے لیے 4.3 اوور، 13 اوورز کے لئے 5.3 اوور، 14 اوورز کے لئے 1.4، 15 اوورز کے لیے 3.4 اوور، 16 اوورز کے لیے 5.4 اوور، 17 اوورز کے لیے 1.5، 18 اوور کے لیے 2.5 اوور اور 19 اوورز کے لیے 4.5 اوورز پاور پلے کے لئے ہوں گے۔ اس دوران امپائر اوورز کے درمیان تبدیلیوں کے حوالے سے اشارے دیں گے۔ یہ قوانین جولائی سے لاگو ہوں گے۔ یہ ضوابط انگلینڈ کے ٹی-20 ٹورنامنٹ میں کئی برسوں سے رائج ہے جہاں اوور کے وسط میں پاور پلے ختم ہونے سے کھلاڑیوں یا میچ آفیشلز کو کوئی پریشانی نہیں ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ٹیسٹ کرکٹ میں اوور ریٹ کو کنٹرول کرنے کے لیے اسٹاپ کلاک کا استعمال، نو بالز پر بھی کیچ کی درستگی کو جانچنا، ڈومیسٹک فرسٹ کلاس کرکٹ میں کھلاڑیوں کی منتقلی کی منظوری اور مردوں کی بین الاقوامی کرکٹ میں کھیلنے کی شرائط میں کی گئی کچھ دیگر بڑی تبدیلیاں شامل ہیں۔ ان میں سے کچھ نئے قوانین ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (2025-27) کے نئے سائیکل میں پہلے ہی لاگو ہو چکے ہیں۔ وائٹ بال کرکٹ سے متعلق ضوابط 2 جولائی سے نافذ العمل ہوں گے۔ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں پاور پلے کے دوران صرف دو کھلاڑی 30 گز سے باہر ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود ٹی ٹوئنٹی میچوں کو مزید صاف اور منصفانہ بنانے کے لیے اسے سختی سے نافذ کرنے کی بات کہی گئی ہے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے. بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

مدرسہ بورڈ کے صدسالہ تقریب کے انعقاد کا بورڈ کا تاریخ ساز فیصلہ: سلیم پرویز چیئرمین مدرسہ بورڈ

21 اگست 2025 کو باپو سبھا گار پٹنہ کے وسیع ہال میں صدسالہ تقریب کا ہوگا انعقاد، بہار کے ہردلعزیز وزیراعلیٰ جناب نتیش کمار کی شرکت متوقع: عبدالسلام انصاری، سکریٹری مدرسہ بورڈ

پٹنہ، (پریس ریلیز) عبدالسلام انصاری، سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ نے مسرت کے ساتھ اطلاع دی ہے کہ مورخہ۔ 23 جون 2025 کو نوتشکیل شدہ بورڈ کی پہلی تعارفی نشست منعقد کی گئی۔ اس موقع پر چیئرمین صاحب نے تمام ممبران کا استقبال کیا اور سبھی لوگوں نے اتفاق رائے سے مدارس اور مدرسہ بورڈ کے فلاح وبہبود کیلئے کام کرنے کی تلقین کی۔ ساتھ ہی میٹنگ میں مدارس اور مدارس کے ساتذہ وطلباوطالبات سے متعلق اہم معاملوں پر تبادلہ خیال ہوا اور مدارس کے فلاح اور طلباوطالبات کے مستقبل کو تابناک بنائے جانے کے حکمت عملی پر بھی گفتگو ہوئی اور اس پر عمل درآمد کرنے کا بھی عہد کیا گیا ہے۔ میٹنگ کے دوران چیئرمین محترم نے تمام ممبران کو بتایا کہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے قیام کا 100 سال مکمل ہو چکا ہے اس لئے ان کی دلی خواہش ہے کہ مدرسہ بورڈ کا صدسالہ تقریب منعقد کیا جائے تاکہ اس تقریب کے توسط سے عوام الناس بالخصوص مدارس کے متعلق لوگوں کو مدرسہ بورڈ کی سوسالہ تاریخ سے روشناس کرایا جاسکے، انہیں بتایا جاسکے کہ کس طرح مدرسہ بورڈ کا قیام عمل میں آیا اور گزشتہ سو سالوں میں مدرسہ بورڈ نے کتنے عروج وزوال کے منازل طے کئے ہیں، ان تمام منازل کو طے کرتے ہوئے مدرسہ بورڈ آج ایک مستحکم ادارہ کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ چیئرمین محترم کی اس خواہش پر تمام ممبران نے پورے جوش وجذبہ کے ساتھ اپنے اتفاق رائے کا اظہار کیا ساتھ ہی یقین دہانی کرائی کہ اس تقریب کے انعقاد میں ہم لوگوں کا بھرپور تعاون رہے گا اور اسے بہت ہی بڑے پیمانے منعقد کیا جائے گا۔ سکریٹری مدرسہ بورڈ نے مزید مطلع کیا ہے کہ صدسالہ تقریب کا انعقاد مورخہ۔ 21 اگست 2025 کو باپو سبھا گار پٹنہ میں کیا جائیگا۔ اس کیلئے باپو سبھا گار، پٹنہ بک کر لیا گیا ہے۔ تقریب میں بہار کے ہردلعزیز وزیراعلیٰ جناب نتیش کمار کی شرکت متوقع ہے۔ بورڈ کے سبھی افسران وملازمین کو تقریب کی تیاری سے متعلق ذمہ داریاں دی گئی ہیں سبھی لوگ پورے جوش وخروش کے ساتھ تقریب کی تیاری میں مصروف ہیں۔ اس تقریب میں صرف ریاست بہار ہی نہیں بلکہ پورے ملک سے مدارس سے جڑے لوگوں کی شرکت بھی ہونی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس تقریب میں ویسے طلباوطالبات کو بھی نوازا جائے گا جو مدرسہ بورڈ سے تعلیم حاصل کر کے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں اور ملک وریاست کی ترقی میں اپنا تعاون پیش کر رہے ہیں۔ آخر میں جناب عبدالسلام انصاری سکریٹری مدرسہ بورڈ نے ریاست بہار کے عوام الناس بالخصوص مدارس سے جڑے عوام سے گزارش کی ہے کہ مورخہ۔ 21 اگست 2025 کو کثیر تعداد میں تقریب میں شریک ہو کر اس صدسالہ تقریب کو کامیابی سے ہمکنار کریں تاکہ چیئرمین مدرسہ بورڈ کی خواہش پایۂ تکمیل تک پہنچے۔

وقف بچاؤ دستور بچاؤ احتجاجی اجلاس میں لاکھوں کی تعداد میں شریک ہو کر حکومت کو اتحاد کا پیغام دیں۔ عنایت اللہ قاسمی

نوادہ محمد سلطان اختر۔۔ بھارتی مسلمانوں کی وقف کی تمام زمینوں پر ناجائز قبضہ کرنے اور اپنے حامی پونجی پتیوں کو دینے کی مقصد سے بی جے پی حکومت نے یہ کالا قانون بنایا اور اس کے ذریعے بھارت کے مسلمانوں پر ایک ظالمانہ قانون تھوپا ہے جبکہ اس ملک کے تمام مسلمانوں تمام ملی سماجی سیاسی قائدین مدارس اور تنظیموں خانقاہوں کے ذمہ داران عوام وخواص نے بیک زبان اس کے تمام خامیوں کو اجاگر کرتے ہوئے حکومت کو بتلاتے ہوئے اس کو ماننے سے انکار کیا۔ پھر بھی یہ حکومت اپنے ظالمانہ رویے اور اڑیل مزاج کی وجہ سے مسلمانوں پر اس ظالمانہ قانون کو تھوپے ہوئے ہے اور واپس لینے سے انکار کر رہی ہے۔ اس لیے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ نے ملک کے دستور میں دیے گئے حق کے مطابق اس کالا قانون کے خلاف احتجاج شروع سے درج کراتے آرہی ہے یہ باتیں مسجد بلال کے امام وخطیب مفتی عنایت اللہ قاسمی نے پریس اعلانیہ میں کہا انہوں نے بتایا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی تجویز پر امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کی نگرانی میں ۲۹ جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں ایک عظیم الشان کانفرنس "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ" منعقد ہو رہی ہے تاکہ حکومت کو مسلمانوں کے اجتماعی قوت کا احساس ہو اس لیے لاکھوں کی تعداد میں گاندھی میدان پہنچیں۔ گاندھی میدان پہنچنے کے سلسلے میں امارت شرعیہ نے گاڑیوں کی پارکنگ اور لوگوں کے ٹھہرنے کا شیڈول جاری کیا ہے۔ گاڑیوں کے سامنے بھارت کا جھنڈا لگالیں اور احتجاجی باہوں پر کالی پٹی باندھ لیں۔ نے کہا کہ آپ ایک دینی ملی ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے گھر سے نکلیں گے اسلئے اسلامی اخلاق کا نمونہ پیش کریں اور کسی کو اپنی ذات سے تکلیف نہ پہنچائیں اور ساتھ ہی شرکاء سے گزارش ہے کہ کانفرنس میں جانے سے قبل صلاۃ الحاجہ پڑھ لیں، اذکار واوراد پڑھتے ہوئے تھیں کسی طرح کے اشتعال انگیز نعرہ ہرگز نہ لگائیں، بلکہ وقار ومتانت اور صبر وتحمل کے ساتھ چلیں اور اپنی جماعت میں کسی کو سفر کا امیر منتخب کر لیں اور نظم واتحاد کے ساتھ راستہ طے کریں۔

29 جون کو پٹنہ میں لاکھوں لوگ جمع ہوں گے۔ "وقف بچاؤ، رواج بچاؤ" کانفرنس میں مذہبی خودمختاری اور آئینی حقوق کو بچانے کا مطالبہ کیا جائے گا

امارت شرعیہ (بہار، اڈیشہ اور جھارکھنڈ) معاشرے کی ممتاز شہری اور مذہبی تنظیموں کے اشتراک سے 29 جون 2025 بروز اتوار صبح 11:00 بجے گاندھی میدان، پٹنہ میں بچاؤ، دستور بچاؤ" کے عنوان سے ایک تاریخی کانفرنس کا انعقاد کر رہی ہے۔ یہ تاریخی تقریب وقف ایکٹ 1995 میں کی گئی حالیہ ترامیم کے خلاف احتجاج میں منعقد کی جا رہی ہے، جنہیں ملک بھر میں آئین اور قائم شدہ قانونی اصولوں کے خلاف قرار دیا جا رہا ہے۔ کانفرنس میں لاکھوں لوگوں کی شرکت متوقع ہے جس میں سینئر علمائے کرام، آئینی ماہرین، سماجی مصلح، کمیونٹی رہنما اور عوامی نمائندے شامل ہوں گے۔ قانونی ماہرین نے نشاندہی کی ہے کہ ترمیم شدہ وقف ایکٹ کی کئی شقیں آئین کے آرٹیکل 13، 14، 25، 26 اور 300A سے متصادم ہیں، اور ملک کی سپریم کورٹ کے کئی فیصلوں کے بھی خلاف ہیں۔ آئین کا آرٹیکل 13 واضح طور پر کہتا ہے کہ بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والا کوئی بھی قانون کالعدم ہوگا۔ اس کے باوجود، یہ ترامیم کلکٹر اور دیگر انتظامی افسران کو مذہبی اداروں کی خودمختاری کو نظرانداز کرنے، عدالتی تحفظ کو نظرانداز کرنے اور وقف املاک پر کمیونٹی کنٹرول کو ختم کرنے کا اختیار دیتی ہیں۔ جو کہ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے آئین اور عدالتی فیصلوں کی روح کے بالکل خلاف ہے۔ سپریم کورٹ نے بارہا کہا ہے کہ مذہبی اداروں کو اپنے معاملات آزادانہ طور پر چلانے کا حق ہے اور ریاستی مداخلت صرف آئینی حدود میں ہونی چاہیے۔ لیکن وقف ایکٹ میں حالیہ تبدیلیاں اس پورے نظام کو ختم کر دیتی ہیں اور ایگزیکٹو کو آمرانہ اختیارات دے دیتی ہیں، جس سے ادارہ جاتی زیادتیاں، من مانی کارروائی اور عدالتی عمل کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ اس کانفرنس کے دوران ایک تفصیلی قانونی یادداشت جاری کی جائے گی اور حکومت کے سامنے ان غیرآئینی ترامیم کو فوری طور پر منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ یہ کانفرنس مکمل طور پر پرامن ہوگی جو کہ آئینی حقوق اور ہندوستان کی جمہوری اور سیکولر اقدار میں ایمان کے اعادہ کی علامت ہے۔ ملک بھر کے میڈیا اداروں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ قومی اہمیت کے حامل اس ایونٹ کی کوریج کریں۔ پریس گیلری، بریفنگ ڈیسک اور کوآرڈینیشن رضاکار پنڈال میں دستیاب ہوں گے۔ پروگرام کی تفصیل: مقام: گاندھی میدان، پٹنہ تاریخ: اتوار، 29 جون، 2025 اوقات: صبح 11:00 بجے سے مزید معلومات اور میڈیا کوآرڈینیشن کے لیے رابطہ کریں: فضل رحمانی رحمانی اور محمد شارق رحمانی میڈیا کوآرڈی نیٹر، امارت شرعیہ رابطہ نمبر: 9971224394 ای میل:
fazlerahmani7@gmail.com